Rare-
100 yrs old B

ان توفیق خالق کون و مکان و فضل خلاق زمین و زمان سے

کتاب تاریخ لاجواب بہ بسط تشریح اصل اصول ماہیت اقوام ہنود و تفرع انحا و اصناف اقوام موسوم

اقوام الہند

مولفہ ماہر علوم کمال واقف فنون بے مثال منشی کشوری لال صاحب رئیس الہ آباد منصف درجہ دوم قنوج ضلع فرخ آباد

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بطبع مقبول جہان ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدح وحمد کلمہ مبالغہ کا ہے جس حال مین کہ ممدوح کما حقہٗ مستحق اوسکے نہو وہ متکلم اوسکو باغراق ومبالغہ بیان کرے اور جس مقام کہ مدح وثنا خالقِ برحق وکریم مطلق کی ہزار طرح پر کیجاے اور اوسکی کریمی کے مقابلہ مین لاکھون حصے سے ایک حصہ کے موافق نہو تو اس مقام پر انسان ضعیف البیان سے بجز عجز وانکسار اور کیا ہوسکتا ہے رباعی وصفش بدان گفتنم از بیخبریست + نامش بزبان گفتنم از بیخبریست + فی الجملہ چنانست کہ دانم وگفتن + انصاف چنان گفتنم از بیخبریست ، واداے شکر وسپاس شاہنشاہِ زمین وزمان لعل شب چراغِ شبستان فرمان روائی ، وگوہرِ شاہوار دریاے کشور کشائی ملکۂ وکٹوریا معظمہ مکرمہ ادام اللہ سلطنتہا کہ جسکے سایۂ ہماے عدل وداد مین رعایا وبرایاے ہند وانگلستان ہمہ تن فارغ البالی وخوشحالی کے ساتھ بسر کرتی ہے بیاوری زبان وقلم کر سکے کیا مجال خداوند کریم جل شانہ نے اپنے ودائع وبدائع یعنے انسان کو کہ اشرف المخلوقات ہے شاہنشاہ عدل پژوہ کے تفویض کرکے خطاب خلیفۃ الرحمانی دخدمت عدالت وسیاست کی کہ موجب رفاہ وامنیت بندگانِ خدا ہے عطا کی ہے بے غائلۂ شک وآمیزش ریب اگر بنظر غور وچشم تأمل ملاحظہ کیا جاے تو جو قوانین وضوابط فی الحال واسطے انتظام عدالت وسیاست ملکِ ہند کی بموجب حکم

جہانمطاع ملکۂ معظمہ برطانیہ دامت سلطنتہا و محکمۂ عالیۂ پارلیمنٹ جاری و نافذ ہے کسی عہد سلطنت کے تواریخ و وقائع مین نظر سے نہین گذرا بیت زبانی ہر کہ گویا در دہان ست + ثنا خوان شہنشاہ جہانست + راجہ ہاے دور کلجگ و سلاطین اسلام کو کبھی توجہ خاص ترتیب تواریخ جغرافیہ مین نہین رہی اس باعث سے عوام الناس دریافت حقیقت اپنے ملک و انتظام سے ہیچمدان رہے فی زمانہ جو تواریخ ہند و جغرافیہ از روے مساحت بصرف زر خطیر و جہد بلیغ سرکار انگریزی مین ترتیب ہوئی کسی عہد مین نہین ہوئی اس ملک ہند مین برخلاف دیگر ولایات عرب و عجم و چین و ماچین و انگلینڈ و پولینڈ وغیرہ کے مذہب ہنود مین ہزارہا قوم شریف اور ذلیل ہین اور نسبت مناسبت اور اکل و شرب سب کا علیحدہ علیحدہ اپنی اپنی قوم و کفو کے ساتھ زیبا ہے مگر کوئی رسالہ قسم تواریخ وغیرہ سے الیسا نظر سے نہین گذرا کہ جس سے ماہیت و اصل اصول خواہ وجہ تسمیۂ ہر قوم ہنود معلوم ہو بحسب اتفاق ایک روز مشفقی مادہو پرشاد صاحب تحصیلدار پرگنہ بلہور ضلع کانپور خلف لالہ ہردیال صاحب قوم کہتری گگر متوطن الہ آباد کہ بندہ سے رابطۂ اتحاد قدیمی بلکہ موروثی ہے مُصِر و مُستَعِد ہوے کہ کوئی تواریخ قوم ہنود لکھنا چاہیئے تاکہ ماہیت ہر قوم ہنود معلوم ہو ہر چند واقفیت اصل اصول ہر قوم و ملت ہنود کہ شریف و رذیل ہزارہا قوم ذاتی و عرفی ہین انسان ضعیف البنیان کی قدرت سے غیر ممکن الّا بپاس خاطر و استبداد معزز الیہ احقر العباد کشوری لال خلف منشی ہنومان پرشاد قوم کایتھ گوڑ الہ آبادی منصف درجۂ دوم قنوج ضلع فرخ آباد نے باوجود قلت فرصت و تعلقات کار سرکار ترجمۂ پوتھی ہاے اُپنکھد و منوسمرت و بھاگوت و مہابھارت و ہر بنس پوران و تواریخ راجہ ہاے ہند و اہل اسلام سے جسقدر اصول قوم ہنود دریافت ہو سکا بے کم و کاست محاورہ روزمرہ سلیس عام فہم مین رسالہ ہذا کو کہ موسوم بہ اقوام الہند ہے ضبط تحریر مین لاکر پانچ فصل پر منقسم کیا **فصل اوّل** - اصول و تفصیل قوم برہمن **فصل دوم** در باب قوم چھتریان و کھتریان **فصل سوم** قوم بیس یعنی تجارت پیشہ **فصل چہارم** - در باب قوم کایتھان **فصل پنجم** - در باب اقوام چھتیس[۳۶] فرقہ

اب خدمت مین ناظرین رسالۂ ہذا کے بچشم لطف و کرم التماس ہے کہ یہ ہیچمدان مبرز استعداد علمی و انشا پردازی و رنگین نگاری کی کہ عبارت مقفیٰ و مسجع و فصاحت و بلاغت کلام سے ہے

محض عاری و عاطل مگر رسالۂ ہذا محض بغرض دریافت اصول قوم و ملت اہل ہنود حسب فرمائش مشفقی سابق الوصف روز مرہ رائج الوقت مین بیچ عرصہ دو ہفتہ کے نہایت عجالت مین قلمبند کیا یہان تک کہ بباعث ہجوم کار سرکار نوبت نظر ثانی کی نہین آئی اگر مبتدا و خبر و املاے عبارت یا تحریر حالات مین کہین سہو و خطا ہو حرف گیری و عیب جوئی سے قطع نظر فرما کر اصلاح فرمادین کہ خالی اجر اور احسان سے نہو گا جزاک اللہ فی الدارین خیرا

فصل اول ـ دربیان اصول قوم برہمنان

وجہ تسمیہ قوم برہمن از روے شاستر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص بعد مطالعہ بید و شاستر برمھہ یعنی ذات حق کو بخوبی جانے اور پہچانے وہ برہمن ہے برہمن کو چاہیے کہ صفات ظاہری و باطنی سے سراپا آراستہ و پیراستہ ہو اور کام[1] کرودھ[2] لوبھ[3] موہ[4] ترشنا[5] اہنکار[6] پاکھنڈ[7] یعنے شہوت و غصہ و طمع و محبت و حسد و غرور و خودستائی سے بہر حال مبرا رہے احیاناً اگر تقاضاے بشریت سے کوئی فعل افعال مذکورہ سے عائد ہو تو مستقل مزاج رہے توکل و حسن اخلاق اپنا شعار رکھے نہ ایسا کہ ظاہر آراستہ و باطن پراگندہ پس اطلاق لفظ برہمن حقیقتاً ایسے شخص پر ہے کہ صفات مذکورہ اوسکی ذات مین ہون فی زمانہ ایسے کم ہین لیکن مجازاً لاکھون برہمن ہین اگرچہ شاستر مین قواعد و ضوابط برہمن کے واسطے شرح و بسط کے ساتھ مندرج ہین الا مختصراً اصول یہ ہے کہ جس روز سے نطفہ بطن مین قرار پاوے اوسکے تیسرے مہینے اور چھٹے مہینے اور آٹھوین مہینے بموجب حکم شاستر رسوم ادر کرم از روے منتر بید کے کیا کرے بعد پیدا ہونے لڑکے کے مراسم نام کرن[8] دان[9] پراشن[10] و موُنڈن[11] وغیرہ آٹھ برس کے اندر کرے جب آٹھ برس کا ہو تب موافق طریقۂ شاستر کے زنار دیوے بعد اوسکے وہ لڑکا برمھہ چاری[12] ہو کر تحصیل علم بید و شاستر مین مصروف ہو پس ازان بعد شادی قوم ہمسر سے اولاد پیدا کرے من بعد ترک خانہ داری کرکے بان پرست[13] ہو بعدہ سنیاسی ہو کر ڈنڈ دھارن کرے یعنی ڈنڈی ہو کر تا بقاے قوت بدنی سیاحی و تیرتھ جاترا کرے بعد انحطاط قوت جسمانی گوشہ نشین ہو بجز اسکے کہ خشک و تر خانہ دار برہمن سے لیکر آتش گرسنگی یعنے بھوکھ کو منطفی کرے اور تعلق خانہ داری سے نہ رکھے اور ریاضت و مشاق سے دریافت کنہہ ذات

حق یعنی برمھہ مین مستغرق رہے اوس حالت مین برمھہ کو جان سکتا ہے اگر طبیعت برہمن کی
بعد تحصیل علوم کے مائل خانہ داری یعنی گرہستی کی ہو تو اپنے ہمسر خاندان مین شادی کر کے
پابند ادقات شبانہ روزی موافق حکم شاستر کے رہے کتاب اُپنکھد و سنوسمرت
مین حکم ہے کہ جب آٹھوان حصہ رات باقی رہے خواب سے بیدار ہو کر جو جو کام اوس
روز کرنا ہے اوسکا سنکلپ یعنی تصور کرے و پیش از طلوع آفتاب حوائج ضروری
اور مسواک وغیرہ سے فارغ ہو کر اگر طہارت سے ہے تو سندھیا صبح کی بلا غسل یعنے
اشنان کے کرے اور سورج دیوتا کی مدح اور استُت کے اشلوک پڑھے بعد اوسکے راجہ
یا اہل دول کے پاس خواہ جہان سے رزق معین ہو جائے اور بذریعہ علم وغیرہ کسب
حلال سے رزق حاصل کر کے دوپہر تک گھر مین آکر اشنان یعنی غسل کرے اولاً سندھیا
مدھیان یعنی دوپہر کی کر کے بعد پوجا و جپ وغیرہ کے دیوتا اور رکھشہ اور بزرگان متوفی کے نام
جل دان یعنی ترپن کرے اور جب رسوئی تیار ہو تو اول تھوڑا تھوڑا سا طعام پانچ مرتبہ اگن یعنے
آگ مین بید منتر پڑھ کر بل بیس دیو ہون کرے اور تھوڑا تھوڑا سا ریزہ کر کے کنارے مکان مین
رکھ دیوے تاکہ جانوران ضعیف و ناتوان مثل چیونٹی وغیرہ کھاوین یہ طریقہ اس غرض سے
رکھیشرون نے مقرر کیا ہے کہ رسوئی تیار کرنے اور دوسرے فعل خانہ داری مثل رُفت و روب
وغیرہ مین صدہا جاندار حقیر ضائع ہوتے ہین اس اعمال سے کفارۂ گناہ (یعنی تلافی) روزانہ ہوتا جاتا ہے
بعد اسکے جو فقیر سنیاسی اور محتاج وارد وقت ہو اوسکو کھلاوے اگر مالک مُلک یا
گورو یعنی مرشد یا دوست خواہ داماد یا کوئی قرابت دار قریب اتفاقیہ وارد مکان ہو تکلف سے
متواضع ہو بعدہ جو گھر مین دختران ناکتخدا ہون اوسکے بعد بزرگان مُسن بعد ازان زنان حاملہ
و بیماران و طفلان خُرد سال کھاوین بعد انکے خود اوسکے بعد زوجہ کھاوے بعد دوپہر باتفاق
ہم عمران و دوستان وغیرہ قوم شریف کے درس پوران واتہاس و کتب اخلاق و نصائح
پڑھے تیسرے پہر کو جو طالب علم آئے شام تک اونکو درس دے وقت شام سندھیا
کر کے موافق طریقۂ مذکورہ تناول طعام کرے رات کو اول پہر مین حساب خرچ روزمرہ کا
دیکھے اور لکھے دوسرے پہر مین عورت منکوحہ سے سواے روز ایکادشی اور اماوس

१ ब्रह्म
२ ब्रह्मचारी
३ उपनिषद
४ मनुस्मृत
५ संध्या
६ स्तुति
७ संध्यामध्यान
८ देवता
९ ऋषि
१० तरपन
११ थोड़ा
१२ मंत्रबेद
१३ बलबैस
१४ हवन
१५ चींटी
१६ सन्यासी
१७ गुरु
१८ संध्या

اور سرادھ بزرگان کی صحبت کرے پہر بدستور وقت باقی رہنے آٹھوان حصہ رات کے خواب سے بیدار ہوکر موافق طریق سابقہ کے عمل کرے اور برہمن کو چاہیے کہ رزق موافق حکم شاستر کے کسب حلال سے حاصل کرے بید پڑہے اور پڑہاوے اور جگ کرے اور کراوے اور اچھے برن سے مقام نیک مین کہ بموجب شاستر کے ممنوع نہووان لیوے اور دان کرے اگر اسطرح رزق بہم نہ پہونچے تو بضرورت دوسرے سے زراعت وسوداگری کراوے اور ناچارہ ہی پہ سود بھی لے اور جو معاش کسب حلال سے حاصل ہوا وسکے پانچ حصہ کرے حصہ اول واسطے اپنے خرچ خوردونوش مین صرف کرے حصہ دوم جمع رکھے کہ ایام محتاجگی وایام تہیدستی اور احتیاج کے وقت کام آئے اور جمعیت اوسکی خواہ نقدی ہو یا زیور یا ریاست کے ذریعہ سے حصہ سوم دان وخیرات مین صرف کرے حصہ چہارم خرچ برادری واقربا وغیرہ کے واسطے رکھے حصہ پنجم خرچ شادی وغیرہ تقریبات اولاد مین صرف کرے اس صورت مین اگر برہمن ریاضت پیشہ ہو یا خانہ دار موافق حکم شاستر عمل کرے اوسپر اطلاق برہمن کرنا چاہیے اور جس برہمن کا عمل خلاف اسکے ہو وہ شودر برن سے بھی بدتر ہے اور جو طریقہ برہمن خانہ دار کو شاستر مین لکھا ہے اگر سواے برہمن دوسرا برن بھی عمل کرے تو اوسکو سعادت دارین حاصل ہے پس اب ملک ہند مین جسقدر برہمن ظاہری معلوم ہوے ذیل مین مندرج ہین ÷

تفصیل قوم برہمنان پنج گوڑ

نام	کیفیت
اول برہمن سارسوت ब्राह्मण सारस्वत	سارسوت ساکن ملک پنجاب پروہت قوم کہتریان کہ اکل وشرب مین بھی اونکے شریک ہین علم بید وشاستر کم پڑہتے ہین بعض بعض پنڈت بھی ہوتے ہین ملک پنجاب اور ٹھٹھہ اور ملتان اور لاہور اور عرب اور عجم اور اصفہان اور شیراز اور بلستان تک ہین وے اگرچہ مذہب ہنود مین ہین لاالباس اور اکل وشرب وغیرہ مین طہارت کم رکھتے ہین
برہمن کشمیری ब्राह्मण ॥ कश्मीरी	برہمن کشمیری بھی دراصل سارسوت ہین صرف سکونت ملک کشمیر سے

نام	کیفیت
	ملقب بہ کشمیری ہوئے اس قوم مین پنڈت بھی ذی علم ہوتے ہین روزگار پیشہ بیشتر شیو اور شاکت بشنو کم باعث اسکے کہ ملک کشمیر برفستان ہے طہارت یعنے آچار بہت کم ہے شراب نہین پیتے الا بعض شاکت بدون لحم کے طعام بھی نہین کھاتے زمان سلف مین تین بھائے رکھیشروں سے تھے مسمی کبت ممت اودت کبت علم نہائے یعنی منطق مین لاثانی اور ممت علم بیدانت یعنی علم الہی مین بے مثل اودت علم بیاکرن یعنی صرف اور نحو مین یکتا اونکی نسل سے سلسلہ پنڈتان کشمیری کا ملتا ہے پنڈتان کشمیری مین الل بہت ہین ✤
دوم برہمن گوڑ ब्राह्मण गौड़	برہمن گوڑ دراصل ساکن گوڑدیس یعنی بنگالہ ہین عہد سلطنت ہنود مین شہر گوڑ بڑا مقام تھا اوائل سلطنت اسلام عہد غیاث الدین بلبن مین برباد اور ویرانہ ہوگیا بجاے اوسکے ندیا سانتی پور اور کلکتہ وغیرہ آباد ہوا چنانچہ راجہ اگر نے چند برہمنان کو گوڑدیس سے واسطے کرنے جگ کے طلب کیا برہمنان گوڑ نے راجہ کو جگ کرایا راجہ نے بہت کچھ دان دچھنا اور جاگیرات عطا کیے اس جہت سے اون لوگون نے سکونت اضلاع علی گڑھ و میرٹھ و دہلی و سہارنپور و پانی پت وغیرہ مین اختیار کی اونکے ذریعہ سے اور بھی برہمنان اس ملک مین آئے اب اضلاع مذکورہ مین گروہ انکا بہت ہے توسل انکا ملک بنگالہ اور گوڑدیس سے قطع ہوگیا قوم اگروالہ کے پروہت ہین لحم و شراب اونکے طریقہ مین حرام مطلق ہے بعض بعض حقہ بھی پیتے ہین نسبت برہمنان گوڑ کی اب چند عرصہ سے قوم سارسوت مین بھی جا بجا ہوتی ہے برہمنان گوڑ مین پنڈت ذی علم بھی ہوتے ہین چنانچہ سوامی ہریداس اور نارائن مصر اور ہربنس جی پنڈت واہل کشف و کرامات و مجتہد طریقۂ بشنو مین ہوئے مین ✤

نام	کیفیت
	برہمنان کان کبج یعنی قنوجیا کہ انمین چند فرقہ برہمن داخل ہین
سوم اصل برہمن قنوجیہ ब्राहमरा कनौजिया	برہمن قنوجیاکہ شریف ترہین چند فریق ہین باجپیئی لکھنو لیکن طرف کھالا باجپیئی اسینی گوپال پورہ وغیرہ ضلع فتحپور و مصر بر سو ساکن سیران سرائے متعلقہ قنوج یہ کھٹ کل مشہور ہین اضلاع بیسواڑہ اور ڈونڈیا کھیڑہ اور اکبرپور اور نواح کوڑہ جہان آباد ضلع فتحپور مین سکونت رکھتے ہین اور اولاد سوامی سری برکھہ پنڈت کے ذی اعتبار ہین اپنی ذیل مین شادی بیاہ کرتے ہین دوسرے برہمنان کم رتبہ اپنی دختر کی شادی کرنا قنوجیا کھٹ کل مین فخر سمجھتے ہین ہزار ہا روپیہ دیکر شادی کرتی ہین الاّ جو کھٹ کل بطمع روپیہ شادی دوسری ذیل مین کرتے ہین وہ کھٹ کل سے گرجاتے ہین اونکے ساتھہ قنوجیا کھٹ کل اکل و شرب اور شادی بیاہ نہین کرتی قوم قنوجیا آسپد کہلاتے ہین نسل انکی رکھیشران گرگ اور گوتم اور سانڈل سے ہے برہمنان قنوجیا مین پانڈے[1] اور دیچھت[2] اور پاٹھک[3] اور سکل[4] اور دوبے[5] اور تواری[6] اور چوبے[7] اور اوشتی[8] اور ترپیدی[9] اور بھٹاچارج[10] اور اوپدھیا[11] اور باجپئی[12] اور مصر[13] تیرہ فرقہ ہین اوجھا قنوجیا مین نہین ہوتے برہمن قنوجیا شراب سے متحرز گوشت بلدان کر کے کھاتے ہین ؛
سروریہ کہ اصل انکی قنوجیا سی ہے सरवरिया	سروریہ ساکن سرجوپار کہ زیر اجودھیا روان ہے قوم مین شریف اور ہمسر قنوجیا ہین جب راجہ اج دادا سری رام چندر اور باپ راجہ دسرتھ کے کہ چھتری سورج بنسی ساکن قنوج کے ہین دار السلطنت اپنی اجودھیا مین قرار دی پس جسقدر برہمنان متوسل راجہ کے تھے بایماے راجہ اج سرجوپار کہ متعلق ملک اودھ ہے جاگیر پاکے مقیم ہوے تب سے لقب اونکا سروریہ ہوا شرافت و نجابت مین اونکی فرق نہین روایت ہے کہ ایک مرتبہ سری رام چندر جی نے برہمنان سروریہ سے کہا کہ ہم جگ کرینگے الا لباس و سلاح بدن سے نہ اوتارینگے جگ مین برہمنان کو اوسیطرح کھانا ہوگا برہمنان سروریہ نے انکار کیا کہ موافق

کیفیت	نام
طریقہ شاستر جگ برمھ چرج ہوگر کیجیے تو مضائقہ نہین تب سری رام چندر نے برہمنان پنڈت سنوڈھیا سے کہا یہ حسب استرضاو فرمائش سری رام چندر کے واسطے سرانجام دینے جگ کے آمادہ ہوے جو کہ سری رام چندر کو صرف امتحان منظور تہا لہذا اپنڈتان اور برہمنان سروریہ کو بہت سرفراز کیا کہ یہ لوگ پابند شاستر ہین مطلق خوف ہمارا نکیا اپنے طریقہ دھرم پر مستقل رہے برہمنان سنوڈھیا نظر سے حقیر ہوگئے فرقہ سروریہ مین ایک گروہ ہے ملقب پتہا بسیار شریف اور حسب نسب مین مطلق فرق نہین جسقدر گروہ پتہا کے ہین ایک ظرف مین کہانا پینا کر سکتے ہین جو کوئی برہمن پتہا بطمع روپیہ کے شادی اپنی لڑکی کی دوسرے فرقہ برہمنان مین کرتا ہے وہ پانت سے مثل قنوجیا اصل کے خارج ہو جاتا ہے اضلاع گورکھپور وغیرہ مین اکثر ہین الّا روز بروز قلت ہوتے جاتی ہے بطمع روپیہ کے بہت سے پتہا پانت سے لوٹ کر دوسرے فرقہ سروریہ مین شامل ہوگئے برہمنان اس پار سرجو ندی کے جو دختر کی سرجو پار کے برہمن کے یہان شادی کرتے ہین وے فخر جانتے ہین اور ہمچشمون مین موجب فخر کا ہے +	
روایت ہے کہ ایک پنڈت برہمن میتھل ساکن موضع کریلی ضلع ترہت نے شادی اپنی برہمن سروریہ مین کی اوس سے جو اولاد ہوئی وہ ملقب بہ اوجہا مشہور ہوئی اب سروریہ مین داخل ہین +	اوجہا کریلی متعلق فرقہ سروریہ ओझाकरेली
سروریہ مین مصر پیاسی شریف ہین مورہٹ نامے پنڈت ساکن مہراشٹر نے آکر سروریہ مین شادی کی وہ بڑا پنڈت اور عالم تہا اولاد اوسکی باسم مصر پیاسی مشہور ہوئی +	مصر پیاسی मिसुरपियासो
دراصل قنوجیا ہین کسے راجہ کی طرف سے خطاب راوت کا ملا تب سے راوت مشہور ہوے +	راوت रावत

نام	کیفیت
برہمن سوالکہی ब्रह्मण सबालखी	اصلی مسکن انکا جمنا پار ملک ریوان وغیرہ سے روایت ہے کہ راجہ رام قوم بگھیل راجہ مادھوگڈہ یعنی ریوان مکندرپور عہد جلال الدین اکبر بادشاہ ۹۶۳ھ ۱۵۵۶ع مین بڑا فیاض ومخیّر تہا ایک روز شنکرات ماگہہ کی تہی کارپردازان کو حکم دیا کہ کل شنکرات سے پہر دن چڑھے تک سوالاکہہ برہمن جمع کرو کہ انکو ایک ایک اشرفی دان اور بہوجن کرایا جائیگا ورنہ تمہارا تدارک ہوگا کارپرداز متحیر ہوے کہ اس قلت مہلت مین سوالاکہہ برہمن کا جمع ہونا دشوار ہے ناچار کارپردازون نے دار وگیر شروع کی جس شخص کو پایا بلا لحاظ قوم کہ اوسمین سب قوم کے آدمی مثل اہیر و کہار وگڈریہ شامل تھے زنار یعنی جنیؤ پہناکر بوضع برہمن آراستہ کرکے راجہ کے حضور مین پہر دن چڑھے تک سوالاکہہ برہمن حاضر کردیے راجہ نے سبکو برہمن سمجھکر اپنے ہاتھ سے ہر ایک کا پاؤن دھویا اور کہانا کہلایا اور دان دیا تب سے وہ کل فرقہ برہمن ہوکر سوالکہی مشہور ہوگئے اکثر برہمنان سرؤریہ مین بزور زر شامل ہوگئے بیشتر فرقہ برہمنان ترشنہ پروہت مثل گیاوال وپراگ وال وگنگا پوتر اور مہابرہمنان وغیرہ کا مخرج برہمنان سوالکہی سے ہی برہمنان سروریہ مین اوستی اور ترہیدی اور باجپئی نہین ہوتی اور سب پانڈے اور دوبے اور تواری مثل قنوجیا کے سروریہ مین بہی ہین +
برہمنان بہون ہار ब्राम्हण भौंहार	زمینداری اور علاقہ داری اور سپاہ گری کرتے ہین دان خیرات نہین لیتے رسم پالاگن اور آشیرباد کا کم اور سلام وبندگی کا رواج زائد ہے روایت ہی کہ زمان سلف مین پرسرام جی نے چہتریان کو جو راجہ تہے بشجاعت ومردانگی راج اونسے لیکر برہمنون کو خیرات کردیا بعد چندی جب برہمنون سے انتظام سلطنت اور راج کا نہوسکا باعث بدانتظامی علاقہ بعد چندے برہمنون سے نکل گیا پس جسقدر برہمنون کے پاس علاقہ بدستور قائم رہا دے ملقب بہ بہون ہار مشہور ہوے اصل اونکی سروریہ اور قنوجیا سے ہی اب بہی مثل چہتری

نام	کیفیت
	زمینداری وغیرہ کرتے ہین مہاراجہ بنارس وغیرہ قوم برہمن بھون ہار سے ہین +
سورج دہج सूर्जधुज	یہ بھی فرقۂ برہمن سے ہین شاہجہان آباد اور انوپ شہر اور جوار دہلی مین صد ہا گھر ہین اپنے کو برہمن بیان کرتے ہین مسمی مادھو اتل برہمن صارسوت اور کام کندلا زن کہ فن موسیقی مین یکتاے روزگار تھے سنگھاسن تبتیسی مین بھی انکا ذکر ہے اونکی نسل مین بھی مسمی پران بلبھہ نامی برہمن سورج دہج شاہجہان آباد مین نامی تھے بلکہ ایک محلہ مشہور قوم سورج دہج دہلی مین ہے +
برہمن تگا ब्राम्हणतगा	سکونت انکی اکثر اضلاع مرادآباد و سہارنپور مین ہے تگا ہندو مسلمان دونون مین اونکا مقولہ ہے کہ مورو ثون نے اونکے دان لینا تیاگ دیا یعنی چھوڑ دیا تب سے ملقب بہ تگا مشہور ہوے زمینداری اور نوکری پیشہ ہین دان دچھنا نہین لیتے سلام و بندگی کا رواج ہے راجہ پرتاب سنگہ رئیس ضلع مرادآباد کا بھی قوم تگا سے ہے +
برہمنان تیرتھہ ब्राम्हणतीर्थपुरोहित	مثل گیاوال و پراگ وال و گنگا پتر جو تیرتھہ مین دان لیتے ہین دوسرے برہمنانکو تیرتھہ پر دان لینا نہایت گناہ ہے بجز برہمنان مذکور دوسرا برہمن تیرتھہ پر دان نہین لینا شادی بیاہ اوسی فرقہ مین ہوتی ہے مخرج انکا برہمنان سوالکھی سے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے +
مہا برہمن महा वा म्हणा	یہ فرقہ بھی سوالکھی سے ہوا ہے بجز اسکے کہ قوم ہنود مین جو مر جاوے اوسکی کریاکرم مین جو دان وغیرہ دیا جاوے وہ بجز مہابرہمن کے دوسرا برہمن نہین لے سکتا ہے +
برہمن کتھک میتھل ब्राम्हणकाथिक मैथल	یہ فرقہ بھی برہمن سوالکھی سے ہے پیشہ انکا تعلیم رقص و سرود کا ہے + اصلی مسکن انکا ملک ترہٹ اور جنک پور وغیرہ سے ہے پنڈت اور عالم اور فاضل بیشتر ہوتے ہین اگرچہ گوشت کہاتے ہین لیکن طہارت سے رہتے ہین ان مین دو فریق ہین سوٹے

کیفیت	نام
اور اوجھا + سوتی نہایت شریف حسب ونسب ۔ فرقہ ثانی دجھا مین درست راجہ ملک ترہٹ ہی ۔ ओझा قوم برہمن سوتی سے ہے ۔ اوس ملک مین دستور ہے کہ جو لڑکا برہمن کا تحصیل علم سے فارغ ہوکر دربار راجہ مین امتحان دے اگر امتحان مین کامل اور فائق نکلا تو سرکار راجہ سے دھوتی زرد رنگ کی خلعت ہوتی ہے تب سے وہ لڑکا پنڈت کہلاتا ہے جب تک دھوتی راجہ کے حضور سے نہ ملے تب تک کوئی پنڈت نہین کہتا اور برہمنان اوجھا دختر اپنی قوم سوتی کو دنیا نہایت فخر جانتے ہین بہت کچھ طمع روپیہ وغیرہ دیکر شادی دختر کی سوتی کے لڑکے سے کرتی ہین اور سوتی بوجہ شادی کرنے اوجھا کے گھر اپنے فرقہ مین حقیر ہوجاتا ہے بطمع زر دو دو تین تین شادی سوتی اپنی کرتے ہین +	सोती سوتی
اصل سکونت انکی ملک اوڑیسہ ہے رسم ورواج مثل برہمنان متیھل سکن ترہٹ کی ہے اوس ملک مین زیادہ ہے اس جوار مین کم ۔ یہ سب پنج گوڑ مع اپنی فروع کے بندھیاچل پہاڑ کے اوتر طرف رہتے ہین اگرچہ بذریعہ معاش کے ملک جنوب مین رہتے ہین مگر اصلی مسکن انکا ملک شمال ہے ؛	برہمن اوتکل ब्राम्हसानकल
पचद्रावड پنج دراوڑ	
یہ پانچون اقسام بندھیاچل پہاڑ کے دکن طرف سکونت رکھتے ہین اگر کسی وجہ سے اور ملک مین ملکہاے شمالی بندھیاچل سے سکونت پذیر ہون قابل اعتبار نہین ؛ سکونت اصلی انکی ملک کوکن یعنی احمدنگر دولت آباد ہے ان مین دو فرقہ ہین ایک فرقہ مشہور بہبٹ کہ دان وغیرہ لیتے ہین اور پوجاپاٹ کرتی ہین	مہاراشٹ महाराष्ट

نام	کیفیت
	اور حاجی بھی کہتے ہین فرقۂ ثانی مشہور پنڈت کہ یہ لوگ بیشتر نوکری پیشہ مثل عاملی وغیرہ عمدہ روزگار ہین دان وخیرات نہین لیتے مثل خاندان بالاجی راؤ اور بنائک راؤ وغیرہ خاندان مہاراشٹ مشہور ہے پنڈت دختر اپنی بہٹ کے ساتھ منسوب کرسکتا ہے الا بہٹ دختر پنڈت کے ساتھ منسوب نہین کرسکتا ہے اکل وشترب خام مین دونون فرقہ شامل ہین +
دراوڑ द्राविड	اصل سکونت انکی ملک برار وکابل والیچ پور وگنگا گوداوری وناگ پور ہے بعض بعض ناخواندہ پیشۂ تجارت کرتے ہین اور اکثر پنڈت اور عالم علم شاستر ہوتے ہین +
کارناٹک करना टक	اصلی مسکن شیخا پور کنحام وسری رنگ پٹن ہے بید اور شاستر مین اکثر فاضل ہوتے ہین سوامی شنکراچارج اور سوامی رامانج مجتہد مذہب بشنوی اور شیوی اسی فرقہ سے ہین +
تیلنگ तैलिंग	سکونت قدیم انکی ملک کلکنڈہ اور سیت بندرامیشر اور مندراج سے بیشتر عالم وفاضل شاستر مین مثل برہمنان کارناٹک کے ہین اکثر طریقۂ طہارت بھی ملتا ہے +
ابیڈیر عرف جھجوٹیا झिमोटिया	سکونت اور مسکن قدیم ملک بگلانہ اور بدربارہ اور سلطانپور اور چندیری وغیرہ ہے اکثر پنڈت ہوتے ہین ناخواندہ تجارت بھی کرتے ہین +
	تفصیل اُپ برہمنان
گجراتی गुजराती	مسکن قدیم ملک خاندیس اور برہان پور ہے گجرات داخل ملک دکن نہین ہے اگر برہمن گجراتی پنڈت اور ذی علم ہوتے ہین اور طریقۂ برہمنی اور طہارت مین مطلق فرق نہین مگر فتوجیا کہتے ہین کہ برہمن گجراتی داخل آپ برہمن کے ہین ان مین چند فریق ہین اوجھ بیاس راول جوشی آچار بچار سب درست گوشت اور شراب سے محترز جب تک دھوتی تر رہیگی تب تک وہ پاک ہے دھوتی تر زیب کمر کرکے رسوئین بنا دینگے اور کھاوینگے

نام	کیفیت
	اگر دھوتی اونی ہووے تو خشک بھی اونکے طریقہ مین پاک ہے
مالوی मालवी	ساکن ملک مالوہ پنڈت اور عالم بید و شاستر ہوتے ہین ناخواندہ اکثر تجارت پیشہ اور روزگار پیشہ ہین شوامی سناندین پنڈت ساکن اوجین بھی مالوی تھے کہ سری کرشن جی مہاراج نے اونسے علم تحصیل کیا اور مرشد یعنی گرو کیا مالوی بھی شریف ہین
متھریا मथरिया	ساکن نواح متھرا بیشتر تیرتھ پروہت مشہور بلقب چوبے ہوتے ہین باعلم اور پنڈت کم دان دچھنا تیرتھ سے گذرا وقات کرتے ہین شراب اور گوشت سے محترز الا بنگ نوش کثرت سے ہین
سنوڈھیا सनौढिया	سلسلہ انکا برہمن قوم قنوجیا سے ملتا ہے اصل سکونت انکی اطراف روہیلکھنڈ اور بوار متھرا وغیرہ ہے چنانچہ برہمن سنوڈھیا مین مقام بداون کے برہمن بداوہ شریف سنوڈھیا مین تین فرقہ ہین سکدھار پیتھا پراشر مشہور ہین
بھوجپوریہ भोजपुरिया	سلسلہ انکا برہمن سنوڈھیا سے ملتا ہے سوائے بھوجپوریہ کے اور بھی سنوڈھیا مین برہمن شامل ہین
ہرانیہ हरान्या	یہ بھی برہمن ہین مگر تیرتھ وغیرہ مین دان دچھنا بھی لیتے ہین
شاکل دیپی शाकलदीपी	سکونت قدیم اس فرقہ کی ملک مگدھ یعنی ترہٹ بہار اور پٹنہ وغیرہ گنگا پار بنارس سے ہے برہمنان قنوجیا و سروریہ کا قول ہے کہ برہمنان شاکلدیپی دان پاتر نہین ہین نہ جگ اور پوجا مین اچارج یعنی پیشوا ہو سکتے ہین بیشتر پنڈت باعلم ہوتے ہین اور بعض بعض روزگار پیشہ ہین شرافت اور نجابت مین اعلے ہین
بھاٹ भाट	اگرچہ قوم برہمن سے بھاٹ کی ایجاد ہے لیکن برہمن سے رتبہ کم ہے ثنا اور صفت کبت وغیرہ کرکے اوقات بسر کرتے ہین اکثر زمان سلف مین بڑے بڑے پنڈت علم کاب مین ہوئے ہین لقب اونکے کبیشر

نام	کیفیت
	مشہور ہین چنانچہ کیشوداس اور کب گنگ اور ہیت رام اور چندر رائے وزیر راجہ بیورہ ندی با علم و باکمال مشہور ہوے ہین تصانیف اونکی ابتک مشہور عام ہین بذریعۂ علم ہمیشہ مقرب بارگاہ راجہ ہا ہوتے آئے حقیقت مین یہ لوگ برہمن اور پنڈت تھے انکی تصنیفات کو اکثر بھاٹ لوگ یاد کرکے اہل دول کے سامنے پڑھا کرتے ہین بھاٹ لوگ شاید کوئی ہزارون مین ایک دو کچھ بہرہ علم سے رکھتے ہین ورنہ انکو علم سے کچھ سروکار نہین ہے صاحب تصنیف کم ہوتے ہین اور یہ قوم بھاٹ کی اپنے آپکو سُرستی مہارانی کی اولاد بیان کرتے ہین ایک رسالہ سنسکرت مین کسی نے تصنیف کیا ہے اور ایک پوتھی موسومہ نام مالا مین لکھا ہے کہ زمان سلف مین مسمی کنھی نامے قوم برہمن تھا اتفاقات سے ایک عورت سودربرن ہون سے موافقت ہوگئی اوسکے ایک لڑکا پیدا نہایت ذہین اور موزون طبع گو اوسکو علم لدنی تھا اکثر تصنیفات مدح وذم مین تصنیف کرتا اوسکی نسل مین قوم بھاٹ ہین زبان سنسکرت مین بھاٹ اوسکو کہتے ہین کہ جو شخص لائق اوس صفت کے نہو خلاف اوسکے بنظر خوشامد اوسکو شہرت دے جو کہ ثنا و صفت خالی مبالغہ سے نہین ہوئی لہذا بلقب بھاٹ ملقب ہوے اور فارسی مین خلاف اہل زبان کے بادفروش بھی کہتے ہین ؛
بھڈریہ عرف جوشی भड्डरी जोशी	بھڈریہ نطفۂ برہمن اور بطن زنکۂ قوم اہیر سے ہین سنیچر وغیرہ کا دان لیتے ہین بھاٹ سے بھی کم رتبہ ہین از روے کتب تواریخ روایت ہے کہ راجہ بھوج کے عہد مین راجہ بھوج کے دربار مین ایک پنڈت باراہ مہر منجم ملازم تھا کتب تصنیف اوسکی شل جاتک النکار اور جاتک بھرن لگھو جاتک اور برہت جاتک ابتک رائج ہین جو کہ حکما اور دانا کسی حالت مین اوقات ضائع نہین کرتے خاموشی مین فکر اور بات کہتے ہین ذکر ہر وقت تصور اور تعقل مین محو رہتے ہین خیال

کیفیت	نام
اونکے مثل جاہلون کے واہی تباہی نہین ہوستے بارہ مہر ایک روز راہ مین چلے جاتے تھے ازروے کواکب اونکے خیال آسمان سیر مین گذرا کہ اگر اس ساعت مین کسی مرد کا نطفہ کسی عورت کے رحم مین پڑے اور فرزند پیدا ہووے تو وہ لڑکا بڑا حکیم اور عاقل ہو انکا غور کرنا تھا کہ فورًا ایک عورت قوم اہیرنی اوسی جگہہ وارد ہوئی کوئی دوسرا نہ تھا بارہ مہر نے اوسی عورت سے کہا کہ اپنے دل مین یہ خیال ہرگز نکرنا کہ مین اپنے نفس امارہ کی خواہش سے متحرک حرکت زنا کا ہوتا ہون خلاصہ اس وقت کی ساعت کا خواص ایسا ہے کہ جو لڑکا پیدا ہو مثل اپنا نہ رکھے سو نہ رکھے وہ نظیر اپنا جہان مین ÷ یہ ساعت آچکی ہے امتحان مین + عورت اوس بزرگ سے بخوبی آشنا اور واقف تھی کہ یہ راجہ کے پنڈت ہین اور جو کام انکا ہوتا ہے ازروے علم کے ہوتا ہے قول انکا کبھی غلط نہین ہوا اور حکم نجوم کا تیر کی طرح خطا نہین کرتا اوس کمان ابرو نے کہا کہ مین مانند نشانہ کے حاضر ہون بس راستہ کے نزدیک ایک کھیت ارہر یا نیشکر کا تھا اوس گوشے مین پنڈت موصوف نے نشانہ اپنے مطلب کا اوڑایا اور بعد انطفاے آتش خواہش راہ لی جب مدت معہودہ طی ہوئی اوس عورت کے لڑکا پیدا ہوا پانچ چھہ برس کا ہوا مان اوسکی محل مین راجہ صاحب کے کسی خدمت پر مامور تھی لڑکا بھی اپنی مان کے ساتھہ راجہ کے یہان رہا کیا ایک روز بارہ مہر نے راجہ سے عرض کی کہ آج چار گھڑی کے بعد ایک آندھی بڑے زور سے آویگی اور ترشح بھی قدرے ہوگا اوسی آندھی مین ایک مچھلی اڈھائی پاؤ کی اس صحن مین گریگی اور نشان کردیا کہ صحن مین اس مقام پر مچھلی گریگی وہ لڑکا بھی راجہ کے لڑکون کے ساتھہ جو وہان کھیل رہا تھا اوسنے پنڈت کا بیان سنکر بے محابہ راجہ سے عرض کی کہ مہاراج	

نام	کیفیت
	حقیقت مین پنڈت جی کے فرمانے کے موافق مچھلی آسمان سے زمین پر گریگی الا وزن مین کچھ کم ہوگی اور جہان پنڈت جی نے نشان کیا ہے وہین گرے گی مگر مقام نشان سے ایک ہاتھ بھر کے فاصلہ پر ٹھہرے گی یہ سُنکر پنڈت جی اور وہ راجہ صاحب متحیر ہوے حکم ہوا کہ جبتک وہ ساعت نہ آوے لڑکا حاضر رہے غرض کہ وہ وقت آپہونچا اول آندھی آئی آندھی کے ساتھہ ایک مچھلی صحن مین جہان پنڈت جی نے نشان کیا تھا گری اور وہان سے اوچھل کر ایک ہاتھ کے فاصلہ پر قیام کیا بعدہ وہ مچھلی وزن کی گئی تو ڈھائی پاؤ سے دو پیسے بھر کم ہوئی پنڈت جی کا سرخ چہرہ زرد ہوگیا راجہ بھی متحیر ہوے کہ یہ لڑکا آدم زاد نہین ہے کہ اس لڑکے نے کیا گل کھلایا شاید کوئی فرشتہ ہے پنڈت نے لڑکے سے کہا تو نے کس قاعدہ اور علم سے یہ بات دریافت کی اوسنے کہا کہ پنڈت جی تمھارے علم مین کوئی قصور نہین ہے پر عقل مین قدرے فتور واقع ہے پنڈت جی نے کہا کیونکر لڑکے نے جواب دیا کہ مچھلی گرۂ آسمان سے کہ وہ دس کوس کی بلندی پر ہے گری تمنے وہانکا وزن قرار دیا یہ خیال نکیا کہ مچھلی جو اسقدر فاصلہ سے زمین تک آویگی کچھ اوسکا گوشت بسبب ہوا کے خشک ہوگا کہ نہین مین نے وزن مین کمی بیان کی ماوراے اسکے یہ بات یقینی ہے کہ جو چیز وزنی اسقدر فاصلہ سے گریگی تو اوس مکان سے ضرور چٹک کر دوسری جگہ قیام پذیر ہوگی دونون باتین مطلق عقل کی ہین آپکی عقل کی رسائی یہان تک نہوئی پنڈت جی دربار راجہ مین منفعل اور نادم ہوے بعد چند ساعت کے دربار برخاست ہوا پنڈت جی نے لڑکے سے پوچھا کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے اوسنے جواب دیا کہ باپ کا نام معلوم نہین مان جانے مگر فلانی اہیرن جو اندر محل کے کام خدمت مین

کیفیت	نام

مقرر ہے اوسکا لڑکا ہون پنڈت جی محلسرا کے دروازے پر ٹھہرے رہے کہ اس عرصہ مین مان لڑکے کی باہر آئی پنڈت نے اوس سے پوچھا کہ اسکا کیا نام ہے اوس نے کہا بھڈر پھر پوچھا کہ اسکے باپ کا نام اوسنے کہا کیون مجھے شرمندہ کرتے ہو شاید کھیت ارہر کا دل سے فراموش ہوا تب پنڈت جی سنکر خوش ہوے کہ یہ میرا لڑکا ہے اور جانا کہ یہ خواص اوس لگن کا ہے پنڈت نے بھڈر کی مان سے کہا کہ یہ میرا لڑکا ہے اپنے ساتھ رکھکر تعلیم کرکے تربیت شاستر کی کرونگا لڑکا بولا کہ پنڈت جی تمہارا دعوی مجھپر کس دلیل سے ہے مثلاً دو کھیت برابر ہین درمیان مین راستہ ہے مالک دونون کھیت کے علیحدہ علیحدہ ہین اگر وقت تخم ریزی کے ایک یا دو دانہ دوسرے کھیت والیکے کھیت مین جا پڑے تو محاصل اوس دانہ کا مالک کھیت لیوے گا یا دانہ والا پنڈت جی نے جواب دیا کہ مالک اوسکا کھیت والا ہے لڑکے نے کہا کہ آپ خود انصاف فرماوین دعوی آپکا مجھ پر بیجا ہے پنڈت جی نے ناخوش ہوکر دعاے بد دی کہ سنیچر کو پہر دن چڑہے تک جو بات تو کہیگا وہ البتہ صحیح ہوگی سواے اسکے کوئی قول تیرا راست نہو گا غرض کہ وہ لڑکا موسوم بہ بھڈر بلا علم رہا مگر قول اوسکے ہندی زبان مین اکثر مشہور ہین علم نجوم شاید غلط ہو جائے مگر قول اوسکا غلط نہین ہوتا اوسکی نسل سی بھڈریا اور جوشی ہین کہ سنیچر کے روز پہر دن چڑہے تک دان لیتے ہین سواے اسکے گداگری وغیرہ کرکے بسر اوقات کرتے ہین +

فصل دوم درباب قوم کھتری و چھتری

در اصل از روے کتب شاستر قوم چھتری سب سورج بنسی ہین سورج بنسی سے تین فرقہ ہوے سورج بنسی چندر بنسی اور کھتر بنسی شرح یہ ہے کہ منجملہ اولاد خاص اولین برہمنان کے ایک لڑکا مسمی سورج ہوا اور مسمی سورج کے

کیفیت

سوائے دوسری اولاد کے ایک لڑکا ہوسومہ اچھواک اور ایک دختر
ہوسومہ ایلا ہوئی اور مستماۃ ایلا مذکور کہ بایماے بشسٹ رکھیشر مرد ہوگئی
نام اوسکا سودمن ہوا اتفاقات سے سودمن ایک روز تفریح کیواسطے سیر کیلاس گے
گیا اوسوقت آنا اوسکا سری مہادیوجی کو ناگوار ہوا دعا کی کہ بدستور سودمن عورت
ہوجائے چنانچہ فوراً عورت ہوگئی بعدہ پد چندرمان نے اوس سے
صحبت کی نطفہ بدہ پسر چندرمان سے مسمی ایل نام لپہ کہ اونکو پرور وا بھی
کہتے ہین پیدا ہوا پس نسل اچھواک سے سورج بنسی اور نسل مسمی ایل یعنی
پرورواسے چندربنسی ہوئے کتب ہائے زمان سلف سے ظاہر ہی کہ مقام بود و
باش مستماۃ ایلا کا تیرتھ پراگ تھا اس باعث سے نام اوس جگہ کا ایلا باس مشہور ہوا
اکبر بادشاہ نے جب قلعہ ایلاباس مین تیار کرایا الہ باس نام رکھا جہانگیر بادشاہ
نے الہ آباد نام مقرر کیا اب تک ضلع الہ اباد مین پرگنہ ایل اوس پار گنگا کی کنارے
آباد ہے اب کثرت استعمال سے اریل کہتے ہین اور مورت سری مہادیو کی
اُستہاپت کی ہوئی بدہ پسر چندرمان شوہر ایلا کی ابتک اریل مین ملقب بہ سوم
ایشر مہادیو موجود ہی اب چند روز سے چھتریان سورج بنسی اور چندربنسی باہم مخلوط ہوگئے
کم تمیز ہوتا ہے کہ کون چندربنسی ہی اور کون سورج بنسی غرضکہ جسقدر قوم چھتریان ہند مین
ابتک معلوم ہوتے ہین تفصیل اونکی ذیل مین ہی اگرچہ معنی لغطی چھتری کی از روی لغت صاحب
افسر ہے اور صاحب افسر اصطلاحاً بادشاہ کو کہتے ہین اور بدانست مؤلف معنی چھتر یکے
حفاظت کنندہ از زخم ہین کسواسطے کہ چھت زخم کو کہتے ہین اور تر یکے معنی رچھا کرنیوالے
یعنی محافظ کے ہین جو کہ چھتری اپنی رعایا کو غیر کے ظلم اور جبر سے بچاتا ہے اس باعث
سے یہ لقب پایا بادشاہ اوسکو کہنا چاہیے کہ چند صفات ظاہری اور
باطنی سے موصوف ہو صفات ظاہری یہ ہین کہ مالک ملک اور صاحب شوکت
اور حشم اور سپاہ اور صاحب اقبال ہو اور صفات باطنی یہ ہین کہ حلم و علم و شجاعت و سخاوت

نام	کیفیت
	وحکمت ورحم دلی ورعایا پروری وعدالت ونجابت واصالت سے آراستہ وپیراستہ ہو خلاصہ صفات ظاہری وباطنی کا یہ ہے کہ اگر حریف غالب ہوا اور تاب مقابل نہین ہے تو تحمل کرکے جزوی ملک یا مال سے اوسے راضی کرے تاکہ حفظ عزت اور نام خود بھی قائم رہے اور خونریزی رعایا کی بھی نہو اگر مخالف ہمسر ہے اور مقابلہ مین برابر تو رابطۂ دوستی واتحاد کرکے صلح واشتی کرے اگر وہ آمادۂ صلح نہین ہوتا تو تن بتقدیر دو بات دل مین مصمم کرلیوے مارنا یا مرجانا مقابلہ کرے اگر فتحیاب ہوا تو سرخروئی اور کامیابی ہی کا نشان مارا گیا تو ثواب عقبیٰ حاصل ہوگا کہ نجات فرقۂ چھتری کی بموجب قول بھگوت گیتا اسی مین ہے صاحب افسر کو چاہیے کہ حرکات وسکنات اوسکے موافق قاعدۂ حکمت کے ہون اگر بادشاہ مہذب اور مدبر ہوگا تو وزرا اور مشیر اوسکے بھی مہذب ہونگے اگر ارکان دولت مہذب ہونگے تو فوج بھی مہذب ہوگی جب فوج اور اہالیان دربار مہذب ہونگے تو رعایا بھی اوسی طور کی ہوگی الناس علی دین ملوکہم اور جمع ہونا صفات صوری ومعنوی کا متعلق ہے چند امور پر اول طالع سازگار وایام بکام بعد ازان عقل وشعور صائب چنانچہ اجتماع جمیع صفات کا ذات خاص بادشاہ پر منحصر ہے افضال خداوند کریم پر پس اطلاق لفظ چھتری موقوف اوپر صفات مرقوم الصدر کے ہے نہ اوپر ذات وقوم کے فی الحال یہ سب صفات جو اوپر مذکور ہوے ہین ہماری شہنشاہ زمین وزمان قدر قدرت فلک سطوت ملکۂ معظمہ برٹانیہ وکٹوریہ دام سلطنتہا مالک ملک ہند مین خداوند کریم نے جمع فرمائے ہین اب ہند مین جو قوم چھتری نام سے مشہور ہے آبا واجداد مین اونکے شاید صفات چھتری رہے ہون گے اب باپ ودادا کے نام سے بلقب چھتری مشہور ہین +
सुरगी سرگی	راجۂ آسام وکامروپ چھتری قوم سرگی ہے حسب ونسب صحیح با خود نا شادی

نام	کیفیت
	بیاہ کرتے ہین روایت ہے کہ راجہ اشام کے یہان کہ سورج بنسی نسل سے ہے کوئی اولاد نہ تھی بہت سی خیر وخیرات اور جگ واسطے بہم پہونچنے اولاد کی کی چنانچہ قدرت حق سے ایک روز آندھی آئی اوسی آندھی مین ایک لڑکا دو چار روز کا جنا ہوا صحن خانۂ راجہ مین کہین سے اوڑ کر آگرا راجہ نے لیکر اوسے پرورش کیا اور مشہور کیا کہ یہ لڑکا سُرگ یعنی آسمان سے میرے واسطے آیا ہے واللہ اعلم بالصواب اب وے چھتری سُرگی مشہور ہین راجہ کامروپ بھی اوسی نسل سے ہے +
چوہان चौहान	راجہ بھدا ور مین پوری چھتریان چوہان مین شریف ہین نسبت ومناسبت اونکی راٹھور اور کچھواہہ مین ہوتی ہے راجہ بھدا ور امراے بادشاہی سے ہے راجہ انرودھ سنگھ عہد محمد شاہ مین صوبہ دار اکبراباد اور منصب دار شش ہزاری تھا صوبۂ دہلی ومقداری اجمیر زمان سلف مین راج چوہان کا تھا اب عہد سرکار ملکۂ معظمہ سے عزو امتیاز سابق سے زائد ہے +
سسودیا सिसो दिया	راناے اودے پور چھتری سسودیا مراتب ومناسب مین اعلی رتبہ کے ہین راجہ رتن سین رانی پدماوت کو سنگلدیپ سے بزور قوت بازو ہند مین لایا علاءالدین خلجی سے مقابلہ کیا مشہور ہے کہ رانا اودے پور نسل مین نوشیروان بادشاہ عجم سے ہین کسی وجہ سے بزرگان رانا ولایت سے مستاصل ہوکر ہندوستان مین آئے ملک برار وپرنالہ وکادیل بزور شمشیر فتح کرکے ریاست بہم پہونچائی اوسوقت بلقب گہلوت مشہور تھے وہانسے مستاصل ہوکر ملک میوار مین آکر نوکر راجہ ہنمل کے ہوے راجہ نے دختر اپنی منسوب کردی بعد راجہ ہنمل کے قابض ملک میوار دبار وار ہوکر موضع سسودیہ مین مسند راج پر بیٹھے اوس روز سے بلقب سسودیا مشہور ہوے +
راٹھور राठौर	راجہ جودھپور قوم چھتریان مین شریف ہین خطاب اونکا بادشاہ ہند سے

نام	کیفیت
	راجہ راجیشس مہاراجہ ادھراج مہاراجہ ہمیر سنگہ مالک اسی ہزار سوار کا تھا علاء الدین خلجی کو محاربہ مین شکست دی راجہ جسونت سنگہ نے بھی شاہجہان بادشاہ کے عہد مین کارہاے رستمانہ انجام کیے منصب ہفت ہزاری کا تھا +
ہاڈہ हाड़ह	راجہ کوٹہ بوندی قوم ہاڈہ سے ہے عہد سلطنت اسلام مین بخطاب مہاراو مخاطب تھے راجہ بدہ سنگہ عہد محمد شاہ مین عمدہ امراے شاہی سے تھے +
کچھواہہ कछवाहा	راجہ جیپور قوم کچھواہہ سے ہے اصل ملکیت کچھواہہ امیر تھی سلاطین اسلام کے حضور سے خطاب مہاراجہ ادھراج کا تھا مہاراجہ مان سنگہ حضور اکبر بادشاہ مین نہایت مقرب تھے بحکم بادشاہ اکثر مقامات مین کارزار رستمانہ کیا مرزا جی سنگہ سوائی وسوائی جے سنگہ عمدہ اراکین شاہی تھے اب بھی مالک ملک وسپاہ ہین بادشاہان اسلام خصوصاً خاندان تیموریہ سے قرابت اور رشتہ داری ہوتی آئی اب خاندان تیموریہ کا اختتام ملک ہند سے ہوگیا شادی بیاہ درمیان چوہان ورانا وراٹھور و ہاڈہ وکچھواہہ کے ہوتی ہے پانچون ہمسر وہم رتبہ ہین اور دوسرے چھتریان اس ملک سے نہایت شریف دوسرے چھتریکے یہان شادی طفل کی بطمع زر شاید ہوجاوے الا شادی دختر کی اس پانچ قوم کے سواے دوسرے مین نہوگی نسل سری راجہ کشن اور سری راجہ رام چندر سے ہین +
بگھیل बघेल	راجہ ملک مادھوگڈہ عرف ریوان مکندپور بگھیل ہین قومیت مین شریف راجہ رام بگھیلہ اکبر بادشاہ مین مقرب حضور تھا بیشتر شادی بیاہ خاندان راجہ جے پور مین ہوتے ہین +
گھروار गहरवार	راجہ گھراگڈہ وبارہ دوسا بڑو گھر اضلاع الہ آباد وپرگنہ کیت ضلع مرزاپور قوم گھروار ریاست دار قدیم ہین سرکار انگلشیہ مین بادای مالگذاری اپنے راج پر قابض ہین کچھ حقوق راج کے سرکار سے ملتے ہین سرکار سلاطین اہل اسلام سے خطاب لال کا ہے +
सरनत سرنیت	راجہ گورکھپور وانول وبانسی بھی چھتریون مین شریف ہین اصل ریاست انکی گورکھپور اور بانسی ہے

نام	کیفیت
بسین बिसेन سورج بنسی सूर्यवंशी	راجہ مہولی ضلع گورکھپور بسین سے ہے قوم بسین بھی چھتریونمین معتبر وذی اعتبار ہے + راجہ مہولی اورنگ آباد ضلع گورکھپور چھتری سورج بنسی مین شریف ہین شادی منحصران بسین وسورج بنسی راٹھور وکچھواہہ مین ہوتی ہے +
چندیل चंदेल	بعد سورج بنسی کے چھتری چندیل بھی شریف ہین +
سوم بنسی सोमवंसी	سوم بنسی بمقام سانڈھی پالی ضلع گورکھپور دینبودہ ضلع ملک اودھ مین شریف ہین اور راجہ کمایون بھی سوم بنسی ہے +
تومور तोमोर	قوم چھتری تومور بسیار شریف ہین راجہ بکرمادت وانکپال راجہ دہلی وراجہ بھوج قوم تومور سے تھے اب ریاست اونکی مفقود ہے اور اس جوار مین تومور کم ہین +
بیس बैस	چھتری شریف ہین ڈونڈیاکھیڑا اور سورالوان اور دلمؤ اور جاجمؤ وغیرہ محالات ضلع فتحپور اور اودھ کے زمیندار قوم بیس ہین +
چمرگور चमरगौर بھٹ گور भटगौर بہمن گور ब्राम्हनगौर	قدیم زمینداری انھونہ والدے مؤ متعلق ملک اودہ کے چمرگور بھی شریف ہین + بہ نسبت چمرگور کے رتبہ مین کم ہین + بھٹ گور اور بہمن گور ہمہ ہین ریاست دار قدیم خیرا باد اور علاقہ برایون کے ہین بجے کنور چمرگور عصر نواب برہان الملک مین نامی ہوا ہے چمرگور اور بہمن گور اور بھٹ گور اپنے کو بیس چھتری سے کم نہین جانتے مگر چمرگور دونون مین شریف ہین روایت ہے کہ جس زمانہ مین سالار مسعود کا مقابلہ ومحاربہ چھتریان سے مقام بہرائچ مین ہوا کہ مزار سالار مسعود خواہرزادہ سلطان محمود غازی اب تک بہرائچ مین موجود ہے چھتریونکی تین عورت حاملہ نے ایک چمار کے مکان دوسری بھاٹ کے گھر تیسری برہمن کے یہان پناہ لی چنانچہ کسان مذکوران نے بخوبی اونکی حفاظت کی اور اونکی اولاد بھی مکان چمار اور برہمن اور بھاٹ مین

نام	کیفیت
	پیدا ہوئی بعد چندے جب یورش فوج اسلام رفع ہوئی اور عورات مع طفلان اپنے مکان مین آئین تب سے اون لڑکون کا نام چمر گور و بھٹ گور اور برہمن گور مشہور ہوا اور اقوام واکفا مین چرچا ہوا کہ بدون دریافت اس امر کے کہ عفت وعصمت مین عورات کے اگر کچھ فرق نہ آیا ہو تو داخل برادری کرنا چاہیے غرض کہ امتحاناً چند قسم کا آلات واسباب اور قسم قسم کے سلاح تلوار و بندوق وغیرہ لڑکون معصوم کے سامنے رکھدیا طفلان صغیر تھے منجملہ اونکے ایک لڑکے نے جو چمار کے گھر پیدا ہوا تھا تلوار کو لینا چاہا اوٹھا نہ سکا دوسرے لڑکون نے سلاح کیطرف رخ نکیا پس سبکو یقین ہوا کہ جو لڑکا چمار کے گھر ہوا ہے دراصل نطفہ چھتری ہے دوسرے لڑکون مین شبہہ رفع نہوا اگر بعد چندے بمشورہ برہمنان ایک جماعت کے شریک ہوکر اون دونون عورتون کو بھی مع اولاد داخل برادری کرلیا مگر چمر گور قوم شریف چھتریون مین ہے +
جن وار जनवार	زمینداران قدیم نواح خیرآباد تعلق ملک اودھ جن وار ہین +
بناپھر و پوسک बनाफर	اس جوار مین چھتری بناپھر و پوسک مفقود ہین آلہا اور اودن کہ قصہ اونکی شجاعت اور بہادری کا مشہور ہے چھتری بناپھر تھے +
بڑھ گوجر वड़गूजर	زمینداری قدیم نرور و گنگا گوپال پور ہے +
پنوار पनवार	رئیس و زمیندار علاقہ ٹمرلی چھتری قوم پنوار ہین +
سمر تھلہ समरथला	پرگنہ میرآباد عرف جلال آباد اور پورب مین زمینداری سمرتھلہ کی ہے +
چھرکارہ छिकार वढेरा	زمینداری آنولہ و بدایون وکرور محالات روہیل کھنڈ اس قوم کی ہے قوم چھتری مین شریف اور ہمسر چھتری چمر گور بیس کے ہین +
بوندیلہ बुंदेल्य	دراصل گہروار ہین جب سے ملک چندیری و دونیا و انڈخیمہ وکالینجر وکنٹوارہ وغیرہ ملک بندیل کھنڈ پر قابض اور متصرف ہوے تب سے بلقب بوندیلہ مشہور ہوے

کیفیت	نام
راو دلیپ سنگہ اور راجہ نر سنگہ دیو حضور جہانگیر بادشاہ مین قرب منزلت رکھتے تھے ابوالفضل منشی اکبر بادشاہ ہاتھہ سے نر سنگہ دیو کے مارا گیا ÷	
زمینداری خاص جالون وکونچ بہار وغیرہ چھتری ڈنڈھیریا کی ہے بہ نسبت بوندیلہ کے شریف ہین ÷	ڈنڈھیریا ढुंढेरिया
نواح اکبرآباد وغیرہ مین کثرت سے ہین بہ نسبت دوسرے چھتریان کے کم رتبہ ہین اب شادی بیاہ قوم جاٹ مین بھی کرتے ہین ÷	کوڑئی कोरई
نسبت راجپوتان کم رتبہ ہین بھگوت سنگہ کھیچر شجاعت مین مشہور تھا قدیم زمینداری فتحپور ہسوہ اور کڑہ مانک پور وغیرہ کھیچر کی ہے ÷	کھیچر खेचर
زمینداری قدیم جگدیس پور وغیرہ ملک اودھ اس فرقہ کی ہے ÷	بھالاسلطان भाला सुलतान
زمیندار قدیم جائس وسلون ونصیرآباد ملک اودھ کے ہین ÷	تلوئی तिलोई
ریاست قدیم جوار کانپور ہے ÷	کن پوریہ कनपुरिया
زمیندار قدیم گڈھا ایٹھی وغیرہ محالات متعلقہ ملک اودھ ہین ÷	بیتھر گولی बीथरगोली
علاقہ بلگھر وکوڑوار متعلقہ اودھ زمینداری قدیم ہے بچھہ گوتی دو فریق ہو گئے ایک بلقب راجہ دوسرا بلقب دیوان چنانچہ زمینداری حسن پور بندھوا متعلق اودھ جب سے مسلمان ہو گئے لقب اونکا خانزادہ ہے زمیندار بندہ دہ اپنا قبلہ وکعبہ جانتے ہین اونکی کمال توقیر کرتے ہین راجہ ہاے رام پور وتلوئی وامیٹھی وبندوہ کو جب تک تلک راجکا خانزادہ نکرے تب تک وہ راجہ نہین ہوتا ÷	بچھہ گوتی बछगोती
دراصل بچھہ گوتی ہین زمینداری الدمؤ اور پرگنہ الکلی اور سودھر پور اور سلطانپور قدیم ریاست راجکمار کی ہے فن سپاہگری مین ممتاز ہین ÷	راجکمار राजकुमार
اصل زمینداری ملک اودھ اس قوم کی ہے ÷	پرہار परहार
اصل زمینداری اور سکونت ملک اودھ ہے ÷	ریکوار रैकवार
زمینداری اور سکونت قدیم برسنگہ پور اور سلطانپور اس قوم کی ہے ÷	گرگبنسی गरगबंसी

نام	کیفیت
پنوار पनवार	ریاست و زمینداری و سکونت قدیم بڈہڑ و اعظم گڈہ وغیرہ ہے +
تھوک थोक	ریاست قدیم ہرپور متصل منڈیاہو ضلع جونپور نسبت راجکمار کے شریف ہین +
رگھبنسی रघवंशी	رئیس اور ساکن پرگنہ مونگیر متعلقہ اودھ ہین +
درگبنسی दुगबंशी	ساکن قدیم پرگنہ کوڑوار ملک اودھ سے ہین +
بیسیا बशैया	ساکن قدیم و زمیندار پرگنہ کھواہی وغیرہ ضلع الہ آباد +
سونک सोनक	ساکن قدیم پرگنہ اہنڈوی ضلع مرزاپور +
مولنس सौनस	ساکن قدیم علاقہ چنار گڈہ ضلع مرزاپور مولنس و تھوک ہمسر ہین +
اوجین उज्जैन	اگرچہ قوم مذکور اپنے کو نسل راجہ بھوج سے بیان کرتے ہین الا کسی تواریخ یا حسب نامہ سے نشان نہین ملتا ساکن قدیم سہسرام و حسین پور وغیرہ +
رڈر रुद्र	فرقہ چھتری مین ہین الا سکونت اونکی معلوم نہین +
گوتم गौतम	بیشتر اس قوم کے چھتری مسلمان ہوگئے ملک دوآب مین اکثر ہین +
باچھل बाछल	معلوم نہین کہ قدیم ریاست اس فرقہ کی کہان ہے +
ناگ کیسی नागकेसी	زمیندار ناگپور اپنے کو مشہور کرتے ہین +
گھوسلہ घोसला	فرقہ چھتری سے ہین ملک دکن مین ریاست ہے +
گوجر गूजर	یہ فرقہ بھی اپنے کو داخل فرقہ چھتری سمجھتے ہین شاید ہون الا ہمسر چھتریان جنکا ذکر اوپر ہوا نہین ہین +
راجپوت राजपूत	راجپوت مین بہت فرق ہین اصل انکی چھتری سے ہے اکثر اولاد حرم سی جو چھتریانکی ہوئی وہ بلقب راجپوت و ٹھاکر مشہور ہوئے چھتریانکی ہمسر راجپوت نہین ہین یہ رسم قبیح اس فرقہ مین رائج ہے کہ دختر کو پیدا ہوتے مار ڈالتے ہین اب بخوف سرکار قلیلی انسداد ہے +
کھتری खत्री	اگرچہ کھتری اکثر روزگار پیشہ اور عہدہ دار جلیلہ عہد بادشاہان اسلام سی ہوتی آئے بیشتر تجارت پیشہ اور دلالی بھی کرتے تھے الا در اصل چھتری ہین مگر نسل

نام	کیفیت
	دوسرے چھتریان کے ریاست زمینداری نہین رکھتے ساکن قدیم ملک پنجاب کے ہین پنجاب ملتان وٹھٹہ وطن مالوفہ انکا ہے دو چار موضع کی زمینداری بطور خویش خرید قبضہ مین ہو اوس سے اطلاق ریاست نہین ہوسکتا علم بیاکرن مین کھہ اور چھہ مین فرق نہین بجائے لفظ چھ کے کھہ بھی صحیح ہے پس کھتری اور چھتری دونون بموجب قاعدہ کے ایک ہین کھگار اور چھگار اور بھید اور ناست یعنی کھ وچھ مین فرق نہین ہے چھتریان کی قوم سے جو فرقہ کھتری علحدہ ہوا وجہ اوسکی از روے تواریخ زمان سلف ایسی معلوم ہوتی ہے پرسرام جی نے دعوی کیا کہ روے زمین پر کوئی چھتری یعنی صاحب افسر وملک رہنے نہ دون بہت سے چھتریان کو محاربہ مین قتل وغارت کیا کوئی چھتری تاب مقابلہ پرسرام جی کا نہ لاسکا راجہ پرسرام ہموارہ تلاش مین رہتے رہے کہ کوئی اولاد چھتری صاحب افسر سے روے زمین پر رہنے نہ پاوے ایک رانی کسی راجہ شریف سورج بنسی سے کہ حاملہ تھی بخوف جان کشتی کسی قوم برہمن سارست کے مکان مین پناہ گیر ہوئی برہمن سارست نے اوس رانی کو نہایت عزت وتوقیر سے اپنے مکانمین پناہ دی بعد انقضاے ایام معہودہ کے لڑکا رانی کے پیدا ہوا برہمن نے بعد طے مراتب رضاعت کے اوسکو فن تجارت وغیرہ کی تعلیم کرائی تاکہ ایسا معلوم نہو کہ یہ لڑکا چھتری کا ہے بعد بلوغ کے برہمنان سارست نے باخفا شادی اوس لڑکے کی کسی چھتری کی لڑکی سے کرادی اوسکی نسل سے جو اولاد ہوئی وہ بلقب کھتری مشہور ہوئی ابتک رائج ہے کہ قوم کھتری کی شادیمین برات اخفا کے ساتھ نکلتی ہے بجز دو چار آدمی خاص اور ایک باجہ جسکو ڈہل کہتے ہین مثل ڈھولک کی ہوتی ہے بجاتے ہوے آخر شب کو کہ راستہ آیندہ وروندہ مردمان سے خالی ہو جاوے تب نوشہ عروس کے گھر جاتا ہے اور رسم ہوتہ بھی برخلاف طریقہ برہمن چھتری ہیں کے

کیفیت	نام

کرتے ہین ابتدا اگر بنظر اخفا یہ قوم سے کے رواج و یا مگر اب تک جاری ہے شرافت و نجابت مین فرقہ کھتریکی فرق نہین تب سے قوم برہمن سارسٹ پر دہت قوم کھتری ہوے اور دیوتا قوم کھتریان کے برہمن سارسٹ کے یہان رہتے ہین بجز کھتری کے اور کوئی درشن کرنے نہین پاتا روایت ہے کہ ایک روز مہاراجہ جے سنگھ سوائی نے راے بشن ناتھ راے قوم کھتری ہر کہ پیشکار خالصہ اور عمدہ اُمراے شاہی سے تھے طعن کیا کہ رالصاحب ہمنے حسب و نسب اپنا از روے شاستر بار اجہ رگھ تحقیق کیا اور کرسی نامہ ہمارا صحیح آیا تمنے بھی کچھہ تحقیقات اپنی قوم کی کی ہے رالصاحب نے جواب دیا کہ مہاراج آپکو اپنے کرسی نامہ مین شک و شبہہ تھا جہد و سعی کرکے صحیح کیا ہمکو اپنی اصالت مین شک نہین کہ تضیع اوقات کرین قوم کھتری مین چند فریق ہین اول اڈھائی گھر والے دوسرے چار گھر والے تیسرے باون جی سب سے فروتر فرقہ اول ہین کپور کھنہ مہرہ ٹنڈن مشہور ہے کہ کسی کھتری قوم ٹنڈن سے حالت غفلت و بیخبری مین خواہر حقیقی سے حرکت ناشایستہ ہو گئی اوس شخص کو جب حال معلوم ہوا نہایت منفعل ہو کر اپنے ہر عضو کا گوشت تھوڑا تھوڑا تراش کر آگ مین جلا دیا آخر مر گیا اگرچہ حرکت ناشایستہ بباعث غفلت ظہور مین آئی الا کفارہ بھی اوس گناہ کا ایسا نامبردہ نے کیا کہ دوسرے سے ہونا دشوار ہے سواے چار فرقہ اوپر کے چار گھر والے بھی شریف ہین کھتری مین بہت فرقہ ہین سبکا وطن پنجاب ہے اصلیت و قومیت دریافت کرکے شادی بیاہ باخود ما کرتے ہین قوم کھتری مین راجہ بخت مل اور راے رایان ناگر مل اور دلیر سنگھ عصر محمد شاہ بادشاہ اور احمد شاہ مین دیوان تھے اور راجہ ٹوڈر مل دیوان محمد جلال الدین اکبر بادشاہ تھے کہ علم سیاق مین لاثانی حساب و کتاب معاملہ تحصیل ملک مین کاغذ ٹوڈر مل مشہور ہے متصدیان سیاق ٹوڈر مل کو سیکھتے تھے اب عملداری سرکار انگلشیہ بہادر مین

کیفیت	نام
رواج اوس سیاق کا نہین ہے الا سنہ فصلی جو دیوان ٹوڈرمل نے حسب الایمای اکبر بادشاہ کے رواج دیا تھا ابتک ہماری سرکار انگلشیہ بہادر مین بھی معاملات تحصیل وار المال مین سنہ فصلی جاری ہے کھتری کپور اکثر مسلمان ہوگئے کھتری روڑہ درجۂ سوم مین ہین کھتری روڑہ ولایت اصفہان تک موجود ہین کھتری پنجابی کھتری پورب و گجرات سے شادی بیاہ نہین کرتے بباعث اسکے کہ کھتریان پورب و گجرات نے اپنا وطن پنجاب چھوڑ دیا لہذا کم وزن ہوگئے کھتری گجراتی اس نواح مین کم ہین شاید دہلی و دکن مین ہونگے نانک شاہ فقیر و مرتاض و صاحب باطن و رسیدۂ کامل قوم کھتری مین ہوے ہین قوم کھتری اونکے اکثر معتقد ہین کراہ گورو نانک کا کرتے ہین اور فقرا طریقۂ نانک شاہی کے کہ اوداسی کرکے مشہور ہین بہت عزت و توقیر کرتے ہین تذکرۂ نانک شاہ رسالہ ہدایت ہند مین شرح سے گذارش ہوگا۔	
فصل سوم درباب بیان قوم برن سوم یعنی بیس	
اطلاق لفظ بیس برن کا اہل تجارت اور دکاندار سے ہے موقوف قوم و فرقہ پر نہین ہے جو کوئی کچھ سرمایہ اور لیاقت تجارت کی رکھتا ہو کر سکتا ہے اہل تجارت دکاندار وہی شخص ہے فی زمانہ برہمن چھتری ہر قوم اہل تجارت ہین پس معلوم ہوتا ہے کہ اطلاق لفظ بیس پیشۂ تجارت پر ہے لیکن پنڈتان و برہمنان کا بیان ہے کہ بیس برن صرف اگروالہ ہین اور لائق ادای فرائض مذہبی یعنی سندھیا و گایتری کے ہین دوسرے تجارت پیشہ لائق نہین اور مظہر ہین کہ اگروالہ راجہ اگر کی اولاد مین ہین راجہ اگر قوم چھتری سے تھا پھر اولاد چھتری بیس کیونکر ہو سکتے ماورای اسکے تواریخون سے ظاہر ہے کہ راجہ اگر نسل مین راجہ سالباہن عرف سمندر پال جوگی کی ہے کہ جنکا ساکھا آجتک سمت بکرماجیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے سالباہن فقیر تھا علم رسیا یعنی	اگروالہ अगर वाला

کیفیت	نام
تناسخ روح مین دستگاہ رکھتا تھا راجہ بکرماجیت کو عمر ماٹ برس کی گذری تھی سالباہن نے فریب و مکر سے مارڈالا اور خود قابض سلطنت ہوا پس سالباہن کے چھتری ہونمین بھی شک ہے پس اطلاق برہمنان کہ صرف بیس برن مین قوم اگروالہ ہین محض براہ خوشامد معلوم ہوتا ہے اگرچہ قوم اگروالہ طہارت ونفاست مین شریف ہین مگر بمجرد طہارت ونفاست سے خاص ایک قوم بیس برن نہین ہوسکتے نواح ہریانا وتھانیسر وصوبۂ دہلی ومیرٹھ وسہارنپور وغیرہ اصل مقام بودوباش اگروالہ ہے سب طرحکا پیشۂ تجارت اور نوکری کرتے ہین البتہ دوبات اس قوم مین نہین ہے ایک لحم و شراب سے محرز دوسرے عورات بیوہ کی دوسری شادی جو طریقۂ شرفا مین ممنوع ومتروک ہے نہین ہوتی اگر دختر ہفت سالہ بیوہ ہوجاوے تامدت عمر بیوگی مین بسر کرے زمان سلف مین قوم اگروالہ سے اکثر عمدہ روزگار بھی ہوے ہین وجہ تسمیۂ قوم اگروالہ واقعی معلوم نہین ہوتی اگر کہا جاے کہ اگروالہ قدیم رہنے والے قصبۂ اگرویہ کے ہین اس باعث اگروالہ مشہور ہوے جو کہ قصبۂ اگرویہ مین سب قوم رہتے ہین خصوصیت اگروالہ پر نہین ہے جو شخص ساکن اگرویہ ہو وہ اگروالہ ہوسکتا ہے یہ بھی وجہ تسمیہ قرین قیاس نہین مگر از روے تواریخ ملک کشمیر زمان سلف سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کشمیر کسی زمانہ مین اسقدر آباد تھا کہ صرف ساٹھ ہزار گھر برہمنان اگن ہوتر کا یعنی جو پرستش آگ کی گنڈ بنا کر کرتے ہین کشمیر مین تھا اور سب کی اگن کنڈ مین چوب اگر کہ خوشبودار اور قیمتی ہوتی ہے ہمیشہ روشن ہوتی رہی یہ طریقہ بلبس برن پیشۂ تجارت چوب اگر کہ بیش قیمت ہے کرتے رہے بعد چندے جب یورش سکندر وغیرہ بادشاہان یزدان پرست کی ہوئی اور آتش کدے خراب وبرباد کردیے گئے وہ لوگ بھی کشمیر سے جلاوطن ہوکر اس پار ستلج نواح میرٹھ وسہارنپور	۱

کیفیت	نام
و پانی پت وغیرہ مین مقیم ہوئے پس وہ لقب عرفی جو کشمیر مین مشہور تھا یعنی اگروالہ وہی لقب اونکا آج تک بحال رہا آیا پس اگروالہ جسطرح اوہبین ہمن کے تجارت پیشہ ہین اگروالہ بھی ہین خصوصیت نہین ہے کہ سوائے اونکے اور کوئی ہین برن دنیا مین نہین ہے قوم اگروالہ مین چند فریق ہین اگروالہ پوربیہ و اگروالہ پچھائین و برادری راجہ دراسے زادہ و قانونگو سے مگر شادی بیاہ باہم ہوتے ہین قوم اگروالہ مین نصف سے زائد سراوگی مذہب ہین اور نصف بیشنو اضلاع پورب مین شادی بیاہ اگروالہ بیشنو و سراوگی مین ہوتے ہین مگر رسم و رواج مین درمیان اگروالہ پوربیہ و پچھائین کے کچھہ کچھہ فرق ہے ✣	
دھوسر داخل فرقہ بیس ہین اکثر نوکری پیشہ اور سپاہگری اور تجارت بھی کرتے ہین زمان سلف مین سلاطین اسلام کے عہد مین مناصب عالی و مراتب عمدہ پر مامور رہے نفاست و طہارت مین نہایت شائستہ پابند بید و شاستر سندھیا و گائتری کے ہین اصل ریاست انکی سرکار ریواڑی وغیرہ متعلقہ صوبہ دہلی ہے شراب و گوشت کا مطلق اس قوم مین ذکر و مذکور نہین بیشنو بیشتر ہوتے ہین سراوگی دھوسر مین نہین ہوتے چرنداس دھوسر دہلی مین بیچ علم سرودے کے لاثانی ہوئے ہین بلکہ معتقدان اونکے بیان کرتے ہین کہ سری سکھدیوجی کے درشن اونکو ہوئے تب سے علم بیدانت و جوگ و سرودے مین رتبۂ فائق حاصل کیا سب قوم کے ہزارہا آدمی مرید چرنداس ہوئے ابتک طریقہ وہی چرنداس کا رائج ملک ہند ہے فقیر باکمال تھے مسمی ہیمون ساکن ریواڑی قوم غنمدتی نبیرۂ شیر خان والی ملک بنگالہ نہایت شجاع اور ذی ہوش تھا جبتک ہیمون زندہ رہا جلال الدین محمد اکبر بادشاہ نے کسی شب کو اطمینان سے بخوف ہیمون آرام نفرمایا مسمی ہیمون دعواے وزیر اعظم مالک ملک وہان رہا	دھوسر धूसर

نام	کیفیت
	انتظام ملک داری و رعایا پروری جیسا ہیمون کے عہد مین رہا سلاطین تیموریہ سے نہین ہوا بنگالہ سے پنجاب تک چار چار کوس پر سرای مقرر کی اور ڈاک چوکی اور اخبار ملک ہند ایجاد ہیمون سے ہے آخرش سنہ ۹۶۳ ہجری مین مقابلہ سخت فوج اکبر بادشاہ اور ہیمون سے ہوا ازانکہ لاکھ سوار سے فوج ہیمونکے ہمراہ تھی اور اپنے تئین بکرماجیت ملقب کیا تھا عین معرکہ کارزار مین زخم تیر ہیمونکی آنکھ مین لگا سالبنجان عہدہ دار شاہی کے ہاتھ ہیمون گرفتار ہوا بیرم خان نے بادشاہ اکبر سے عرض کیا کہ اپنے ہاتھ سے اس کافر کو قتل کیجیے کہ جہاد اکبر ہوگا اکبر بادشاہ متاسف و چشم پرآب ہوے کہ ایسے شجاع و رئیس کو اپنے ہاتھ قتل کرنا نہایت بیرحمی ہے استبداد علماے اہل اسلام سے مجبور ہوکر شمشیر برہنہ سر پر ہیمون کے رکھدی بیرم خان نے ہیمون کو غرہ محرم روز جمعہ سنہ ۹۶۵ ہجری کو قتل کیا سر ہیمون کابل کو و جسد دہلی کو روانہ کیا اگرچہ قوم دھوسر رئیس و شجاع و عمدہ روزگار اکثر ہوتے آئے الا ہسمی ہیمون کے برابر آجتک اس قوم مین شجاع و عقیل پیدا نہین ہوا قصبہ ریواڑی متعلقہ گوڑگانون سے جانب جنوب ایک پہاڑ موسوم دھوسی واقع ہے کہ اوسپر چمن رکھہ عبادت کرتے تھے اونسے نسل قوم دھوسر ہے اور پہاڑ مذکور پر ایک تالاب اور ایک مٹھہ رکھیشر موصوف کا اور دروازہ مٹھہ پر ایک نشان گھر گھو یعنی مادہ گاؤ کا موجود ہے القصہ سب اشخاص قوم دھوسر کے واسطے درشن کو وہان جاکر تالاب مین اشنان کرکے اوس مٹھہ اور گھر کی پوجا کرتے ہین اور ہمیشہ بروز کاتک سودی اور بیساکھ سودی پورنماشی کو وہان میلہ ہوتا ہے*
مہیشری महेश्री	یہ فرقہ بھی بیس مین شریف ہے بشنو بیشتر ہوتے ہین بعض بعض سراوگی بھی نفاست وطہارت مین مطلق فرق نہین ملک پچھم وطن ہے*
कवारबनिया کنوار بنیا عرف ستیلی	بیس برن مین ہین روایت ہے کہ ایک عورت حالت دوشیزگی مین بے شوہر

نام	کیفیت
	مثل مریم کے حاملہ ہوئی اوسکی اولاد مین کنوارنیہ ہین یہ روایت خلاف عقل و عادت ہے راست و دروغ برگردن راوی +
رہتگی و رستوگی रस्तोगी रोहतकी	دونون ایک ہی فریق ہین مثل قوم اگروالہ کے طہارت ونفاست سے رہتے ہین ملک پچہم مین کثرت سے ہین بشنو ہوتے ہین +
بشنوی वैष्णव	نواح مراد آباد مین بیشتر ہین قوم بیس برن سے ہین تلاوت قرآن وروزہ ونماز بھی کرتے ہین اور برت اکادشی وغیرہ مثل ہنود کرتے ہین طہارت ونفاست مثل قوم ہنودان بیس برن رکھتے ہین اپنے فرقہ مین شادی اور بیاہ کرتے ہین +
ماہرو महरू	نواح اکبر آباد مین کثرت سے ہین دکانداری اور تجارت سے بسر کرتے ہین +
پروار पुरवार	بیس برن مین شریف ہین بشنوی بھی ہوتے ہین دکانداری وغیرہ سے اوقات بسر کرتے ہین +
سادہ साध	فرخ آباد مین خیل خیل ہین ایک محلہ سدھوارہ مشہور ہزار ہا گھر انکے ہین اپنے کو بیس برن ظاہر کرتے ہین اگر کوئی قوم کا آدمی ادنکے فرقہ مین داخل ہوجاے وہ سادہ کہلاتا ہے اوسکو اپنے فرقہ مین داخل کرلیتے ہین رواج سلام وبندگی اس فرقہ مین نہین ہے ذکر انکا شرح نسخۂ ہدایت الہند مین لکھا جایگا اس رسالہ مین مندرج کرنا طوالت کلام ہے بزازی اور تجارت انکا پیشہ ہے +
اومر उमर	یہ فرقہ بیس برن مین سے ہے انہین تین فرقہ ہین تل اومر[1] ددہ اومر[2] دوسرے اضلاع کوڑہ جہان آباد اور فتحپور وغیرہ مین ہین تل اومر شریف ہین رسم شادی بیوہ عورت کا نہین ہے الا ددہ اومر اور دوسرے مین یہ رسم ہے +
کسوندھن कसौंधन	سکونت قدیم لکھنؤ اور فیض آباد اور جونپور اور مرزاپور ہے داخل فرقہ بیس ہین

کیفیت	نام
دکانداری و تجارت پیشہ بھی کسودھن جونپوری کی شادی بیاہ مرزاپور اور جونپور و الہ آباد مین ہوتی ہے کسودھن لکھنو شریف ہین اور فیض آبادی کم رتبہ ہین رسم شراب ولحم کا کم شادی عورت بیوہ کی بھی نہین ہوتی +	
یہ بھی فرقہ بیس برن سے ہین دکاندار اور تجارت پیشہ ہین بیشتر بیشنو ہوتے ہین +	کملاپوری कमलापुरी
ایضاً	اگرہری अग्रहरी
ایضاً	کرواکی कसरवानी
ایضاً اضلاع ہند مین بیشتر انکا پیشہ تجارت و دکانداری جو خاص پیشہ بیس برن کا ہے رکھتے ہین +	برن وار बरनबार
سمت گوالیار یہ فرقہ بہت ہے دکانداری کرتے ہین +	کھوی खोवी
یہ بھی فرقہ بیس برن سے ہین بعض بعض جو فارسی خوان ہوگئے برہمنان قنوجیہ نے خوشامدانہ قوم کایتھہ سے ملقب کردیا ہے الا قوم کایتھہ بارہ فریق ہین اونایہ اوسمین داخل نہین ہوسکتے دکانداری کرتے ہین اور شراب ولحم بھی کھاتے ہین +	اونایہ उनाया

فصل چہارم درباب قوم کایتھان

کیفیت	نام
برہمنان و پنڈتان کا بیان ہے کہ قوم کایست ازروے پدم پوران نسل سے سری چترگوپت پسر برہما اور دختر سورج وسوسرمان رکھیشر سے ہین برہمن لوگ بوجہ اسکے کہ شاستر مین صرف چار برن کے واسطے جملہ تعمیل قواعد وضوابط شاستر کا حکم ہے لہذا کایست کو سودر برن مین بیان کرتے ہین مباحثہ اسکا نہایت طول وطویل ہے اوسکی شرح مین اصل مطلب معطل ہوجاتا ہی حکیم مکھن لال صاحب الہ آبادی نے نسخہ کاشف وقائق مذہب مین بحوالہ بید و شاستر قوم کایست کو سودر برن سے مستثنی کیا ہے الاکون مانتا ہی اُپنکھد	کایتھ कायथ

کیفیت	نام
کہ عین بید ہے چنانچہ اُپنکھد اول کے نوین ادھیاے مین لکھا ہے کہ جاجال ایک لڑکا تھا صرف مان اوسکی زندہ تھی اوس نے مان سے پوچھا کہ مین کون ذات ہون میرا ارادہ بید پڑھنے کا ہے مان نے بیان کیا کہ حالت جوانی مین پیشہ میرا طوائف کا تھا ہر برن کے پاس جاتی تھی نہین معلوم کس برن کے نطفہ سے تو پیدا ہوا جاجال مذکور نے گوتم رکھیشر کے پاس جاکر آرزو بید پڑھنے کی ظاہر کی رکھیشر موصوف نے پوچھا کہ تو کون برن ہے اوسنے جو مان سے سُنا تھا من و عن ظاہر کیا رکھیشر موصوف نے کہا کہ یہ لڑکا راست گو ہے لائق اسکے ہے کہ تعلیم بید کی جاوے چنانچہ اوسکو بید پڑھایا اسی قول پر برہمنان کاشی نے دارا شکوہ کو کہ اہل اسلام تھے ترجمہ کرایا گو باعث راست گفتاری رکھیشر نے نطفۂ برہمن تصور کرکے بید پڑھانا شروع کیا مگر بطن طوائف سے بطور شنکر برن ہونا جاجال کا ظاہر ہے پس برن پر کرم مقدم ہے اگر فعل اچھا ہے اور بذریعہ تحصیل علم بید برہم یعنی ذات حق کو جان سکتا ہے تو اوسکو ادھکار یعنی لیاقت بید پڑھنے کی ہے پنڈتان و برہمن نے جو ایک بات مشہور کر رکھی ہے کہ قوم کایتھ سودر برن ہین انکو ادھکار بید کا نہین ہے چنانچہ خود بید سے قول اونکا رد ہے پڑھنے والے اور سُننے والے کا فعل اگر اچھا ہے تو وہ لائق ہے ورنہ بیجا ہے بقول شیخ سعدی شیرازی ع بنی آدم اعضاے یکدیگر اند ÷ کہ در آفرینش زیک گوہر اند ÷ شرافت و نجابت دنیا مین ازروے دہرم شاستر منحصر ہے فضائل پنجگانہ پر اول صحیح ہونا حسب و نسب کا دوسرے کسب شریف سے رزق حاصل کرنا تیسرے شادی ممنوع ہونا عورت بیوہ کا چوتھے حفظ ناموس پانچوین طریقۂ معاش و معاد سنجیدہ و فیاضی چنانچہ قوم کایتھ مین پانچون فضائل حاصل ہین اولاً خود شاستر اور پدم پوران مین پنڈت لوگ	

کیفیت	نام
نشان دیتے ہین کہ سری چترگوپت اولاد خاص برھما کہ جس سے کل آفرینش کی پیدائش ہے وے جد الجد اور جد فاسد یعنی ناناسورج وسوسرمان رگمیشر قوم کایتھہ کے ہین اگر بغور ملاحظہ کیجیے تو حسب ونسب کایتھہ کا تینون برن یعنی برہمن چھتری بیس سے اعلیٰ ہین ماننا کسب شریف قوم کایتھہ کا ظاہر ہے کہ ابتداے آفرنیش سے آجتک بذریعۂ نوشت وخواند عہدۂ جلیلۂ منشی گری ودیوانی مقرب راجہ بادشاہان سلف وحال ہوتے آئے بجز کام نوشت وخواند کے دوسرا پیشہ کایتھہ نہین کر سکتا ہے اگر خواندہ ہو تو اہل قلم اور شومی طالع سے اگر بے علم رہے تو بجز پیادہ گری اور کوئی پیشہ نہین کر سکتے گو بے رزقی سے مرجاوین برہمن چھتری بیس بذریعۂ علم عہدۂ وزارت ودیوانی وصدر الصدور و ڈپٹی کلکٹری حاصل کرین اور اندک بعطلی مین دکانداری کرلیوین تو عار نہین اور پیشۂ اہل قلم ایسا شریف ہے کہ بدون اہل قلم کے انتظام مالی وملکی راجہ ہاے ہند اور بادشاہان اسلام وصاحبان انگریز بہادر دام اقبالہ مسدود ہو جاوے اور برہمن وچھتری وبیس تینون فرقہ محتاج انکے ہین بلکہ فی زماننا برہمن وچھتری وبیس نے بتقلید کایتھان پیشۂ آبائی واجدادی اپنا ترک کر کے بحصول علم فارسی وانگریزی پیشۂ نوکری ودفاتر اختیار کیا ہے اگر یہ کسب شریف نہوتا تو کیون یہ فرقہ اختیار کرتے کایتھہ برہمن نہین ہین کہ خیرات وصدقہ لیوین چھتری نہین کہ ملک گیری ورعیت پروری کرین بیس نہین کہ بزازی وصرافی کرین خدمتگار نہین کہ دیگ شوئی وحقہ برداری کرین خدمت انکی ایسی ہے کہ سلاطینون کے مقرب ہمیشہ رہتے آئے ہرن پر مقدم کرم یعنی کسب ہی اگر برہمن اپنا پیشۂ پنڈتائی وریاضت ترک کر کے دکان بقالی یا حلوائی سے رزق حاصل کرے اور چند مدت تک وہی پیشہ کریگا تو ضرور بعد انقضاے چند مدت وہ بقال یا حلوائی کہا جاویگا علی ہذا القیاس چھتری یا بیس علم بید وشاستر حاصل کرے تو ایک عرصہ مین وہ پنڈت بولا جاویگا اس صورت مین ظاہر ہی کہ مقدم کرم ہے دیکھو متھرا کا راجہ گنیش قوم چھتری چندرنبسی	

نام	کیفیت
	حسب ونسب مین کیسا شریف کہ ماموں سری کرشن جی کا تھا مگر فعل اوسکے اچھے نہ تھے لہذا اوسکو راچھس کہتے ہین ثانیاً اون قوم کا برہمن پلست رکھیشر کا نواسہ جو کہ برخلاف بید وشاستر اوسکے اطوار تھے لہذا اوسکو راچھس مشہور کرتے ہین بسوامتر رکھیشر کہ دراصل چھتری سورج نبسی تھے بزور علم وریاضت برہمن ہوگئے بلکہ برہمہ رکھ ہو کے مشہور ہین ثانیاً قوم کایتھہ مین آج تک دیکھنے اور سننے مین نہین آیا کہ کایتھہ کی لڑکی بیوہ کی دوسری شادی ہوئی ہو اگر دختر پنجسالہ بیوہ ہوجاے تو تمام عمر ریاضت اور برت وپوجا اور یاد الہی مین ساتھ اپنے ماں باپ یا ساس وسسر کے بسر کرے امکان کیا کہ ننگ وناموس مین فرق آنے پائے کاش اگر نحوست ایام سے کوئی امر نالائم سرزد ہوجائے تو پھر کوئی اوس عورت کا منہ نہ دیکھے نہ عورت منہ دکھائے وطن اور دیس سے خارج کردیجاے قوم وا لکفا کبھی شریک نہون دوسرے برن مین یہ مقدمہ سہل ہے چند روز فکر اذکار کرکے خس پوش کرتے ہین حفظ ناموس ایسا قوم کایتھہ کو ہی کہ اگر منصب ہفت ہزاری اور ثروت سلطنت بھی حاصل ہو تو ملبوس عورات دکان درزی پر واسطے دوخت کی بجاے اپنے ہاتھ سے دوخت کرین عورات پردہ مین رہین اور امورات خانگی متعلق مستورات ہے اور بحالت بے شغلی بجز کشیدہ وچکن سوزن ومصوری کے دوسرا شغل نرکھین امیر ہو یا غریب بزوجہ اطاعت شوہر کی مثل کنیزک وپرستار کے کرے ثالثاً عقل وفہم اس مرتبہ ہی کہ علما وفضلا اور پنڈت جو مشکلات وغوامض کو سالہا سال مین بھی حل نکر سکین یہ قوم اندک غور مین اوسکی ماہیت سے ماہر ہوجاوین وضع نہایت مقطع وسنجیدہ لب ولہجہ بہت درست دستار وگفتار ورفتار اور نشست وبرخاست جو آئین ارباب ثقات ہین وہ انمین حاصل ہین فرقہ برہمن وچھتری وبیس مین کم ہوگا سخاوت وفیاضی کہ عمدہ ترین فضیلت ہے ذات کایتھون سے متعلق ہے فرقہ برہمن کلپ برچھ ہی کایتھو نکو

کیفیت	نام
نسبت دیتے ہین کلپ برچھہ نام درخت طوبیٰ واقع بہشت کا ہے اوسکا خواص ہے کہ جوشے اوسکے سایہ مین طلب کرو فورًا حاصل ہوتا ہے پس فیاضی صاحبان کایتھہ کی کیفیت قوم کایتھون مین لکھی جاویگی پابند حکم بید وشاستر اور تابعدار برہمن اسقدر ہین کہ چھوٹی ویشٹ گر کبھی نہوسکے غرض کہ فضائل پنجگانہ اس فرقہ مین روز ازل سے آجتک بدستور چلے آتے ہین الّا زمان سلف مین یہ فرقہ ملقب بہ کالیست تھا اب چند روز سے کایتھہ مشہور ہوے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ قبل از عمل اہل اسلام کے یہ فرقہ کالیست راجہاے ہند اور زمینداروںکی سرکار مین بکار نوشت وخواند حاضر باش تھے اور سرکارات مین ہندی تحریر کا رواج تھا فارسی کوئی جانتا بھی نہ تھا نوشت وخواند کاغذ دیہی اور دوسرے معاملات کی بہی پر ہوا کرتی تھی اب بھی بیشتر علاقہ جات رجواڑہ مین رائج ہے لہذا انکے خداوند نعمت باسم بھیّا یاد کرتے رہے یعنی صاحب بہی اب قرب مخرج وتجنیس سے بھیّا ہوے جوکہ ملک ہند مین کلمہ جی کا امتیاز یہ ہے لہذا بھیّا جی مشہور ہوے اب بھی جو کایتھہ لڑکونکو تعلیم علم دیتے ہین اونکو بھیاجی کہتے ہین بعد اوسکے ہندوستان مین دور اسلام ہوا بسبب واقفیت جمع زراعت وعلم مساحت وغیرہ حساب وکتاب دیہات سرکارات سلاطین اسلام مین پرسش وقدردانی ہوئی کیونکہ بدون اسکے امور مالی وملکی مسدود تھے سواے قوم کایتھہ کے دوسری قوم ناواقف محض لہذا سلاطین اسلام نے انکو خطاب کاتب کا بخشا جوکہ تجنیس خط مین کایت وکاتب واحد ہے لہذا کایت ہوئے اور کثرت استعمال سے اب کایتھہ بولے جاتے ہین دراصل نام اس فرقہ کا بست کا یعنی تمام جسم برہما سے پیدائش چترگوپت مورث اعلیٰ کی ہے لہذا کالیست اونکی اولاد ملقب ہوئی سلطان سکندر لودھی بادشاہ ہند نے ۹۲۳ھ ہجری مین حکم تعلیم علم فارسی کا اس قوم کو دیا باعث رسائی ذہن اور جودت طبع کے	

کیفیت	نام
چند روز مین علوم فارسی سے ماہر ہو کر خدمات عالی دیوانی و منشی گری اور وزارت وغیرہ پر مامور ہو کر مقرب بارگاہ سلاطین ہوے کہ اب تک وہ مرتبہ حاصل ہے اس فرقہ مین بارہ فرقہ ہین شرح اونکی ذیل مین مندرج ہی بعض بعض برہمن ساڑھی بارہ بیان کرتے ہین کہ حقیقت اوسکی چند اشعار منظوم فرمودہ کسی بزرگ سے معلوم ہوگی ؛	

ابیات

از کتابِ سلف شده تحقیق	قوم کایتھه ده و دو نیم فریق
چتر گوپت ست والدِ اینہا	ادب آموزِ رسم و آئین ہا
از دو مادر دوازده پسر اند	از علومِ ریاض با خبر اند
پسرِ اولین بود ماتھر	پسرِ دوم ست بھٹناگر
ہم سری باسٹ ست و سکسینه	بمراتب و رتبه در رتبه
چار کس نیک بخت و طالع مند	دخترِ آفتاب را فرزند
کل شرشٹ و اشٹ و سورج دُہج	بر قوانین و کسبِ خود تا گج
کرن و بالمیک و اشٹھانه	در سیاق و سباق فرزانه
گرچه این سو نگم بدرجه کم ست	لیک قومش بجای خود نیم ست
گوڑِ بیچاره لیک مختصر اند	ساکنانِ ولایتِ بنگ اند
ہشت کس اخویان و اخوانند	پسرِ دخترِ ششرگان اند
اصطلاحِ اونا یه نیم کنند	او زمایان بود به کسب دو چند
رونقِ خلد و زینتِ دکان	مالکِ خامه صاحبِ میزان
مختیارِ کچہری و بازار	دفتری گاه گاه دکاندار
پدرش چتر گوپت اگر باشد	بی گمان مادرش دگر باشد
خوب در فہمِ من نمی آید	لیک تحقیق کردنش باید

نام	کیفیت
کایتھ ماتھر माथुर	ریاست قدیم نواح متھرا اصطلاحاً چوراسی آل یعنی خاندان بسیار تشریف ہین وطن اونکا نارنول وشکوہ آباد واکبرآباد وعلی گڈھ ودھول پور باڑی وآمیر یعنی جے پور اور نواح پورب مین دریاباد رُدولی صوبہ اودھ اور دیوگانون ضلع جونپور وٹھٹھہ ضلع سارن اور فرقہ کنیزک زادون کا علٰحدہ ہے ماتھر کنیزک زادہ بلقب دَسّا اور اصل ببیا مشہور ہین کنیزک زادہ کی آمیزش اصل فرقہ مین مطلق نہین شرافت ونجابت اور عُلوہمتی اور فیاضی اور برادرپروری اور عمدہ معاشی مین یہ فرقہ سرآمد دوسرے فرقۂ کایتھان کا ہے زمان سلف یعنی عہد سلطنت اہل اسلام مین کایتھ ماتھر عہدہ ہاے جلیلہ پر مامور رہے اور زمان حال مین کہ ہندوستانی کے واسطے سرآمد عہدۂ صدر الصدوری وڈپٹی کلکٹری وتحصیلداری سے نہین ہے علی قدر مراتب عہدۂ جلیلہ پر مامور ہین ازانجملہ راے مکندرای ساکن نارنول عہد شاہجہان بادشاہ مین پیشکار خالصہ تھے حسن اخلاق وفیاضی مشارالیہ شہرۂ تمام داخل سے خارج زیادہ مشہور ہے کہ پارس سے سرسِن ہے سفارش مکند کی ایک روز رایصاحب دربار سے گھوڑے پر سوار دولتخانیکو تشریف لاتے تھے سُم گھوڑے کا کہین کل یعنی دلدل مین جا پڑا ایک چھینٹ مٹی کی اوڑکر جامہ کے دامن مین پڑی مردمان ہمراہی کو معلوم نہوا دولتخانہ پر آئے خدمتگار جامہ کو بدن سے اوتار کر تہ کرنے لگا تب وہ چھینٹ نظر آئی خشک ہوگئی تھی خدمتگار نے خشکی سے مَل دیا ملنا تھا کہ ایک ریزۂ الماس اوسمین برآمد ہوا خدمتگا ر نے رایصاحب کی نظر سے گذرانا رایصاحب نے جوہریون سے کہا کہ تشخیص اسکی قیمت کی کرو اونھون نے دس ہزار روپیہ اوسکی قیمت کا تشخیص کیا رایصاحب نے چندے تأمل فرماکر اپنی صاحب خانہ کو اجازت دی کہ تم دوسرے مکان مین فروکش ہو یہ مقام بنیاد فساد ہے وہ مطیع حکم نہین حسب ارشاد عمل مین لائین رایصاحب نے اوسوقت حکم عام فرمایا

کیفیت	نام
کہ جو کچھ اثاثہ نقد وجنس اس مکان مین ہو فقیر اور مساکین بے تکلف لوٹ لین ایک لحظہ مین لاکھون بلکہ کرورون کی دولت نقد وجنس سمیت لوٹا دی پرچہ نویس کے ذریعہ سے شاہجہان بادشاہ کو اس بات کی اطلاع ہوئی حکم ہوا کہ یہ سب مال بادشاہی تھا مکندرای کو کیا اختیار کہ لوٹا دیا جب تک سب مال حاضر نکرے محبس مین بے آب ودانہ قید رہے غرض کہ بحکم بادشاہ جم جاہ رایصاحب محبس مین گئے پانچوین روز رانی صاحبہ نے نہایت قلق سے داروغہ محبس کو کسی خادمہ کے ذریعہ سے طلب کیا چونکہ داروغہ وغیرہ کو پاس ادب رایصاحب کا ہمیشہ سے منظور نظر تھا رانی صاحبہ نے کہا کہ اگر رایصاحب محبس مین مرجاوینگے تو مال کہان سے ملیگا آج پانچوان فاقہ ہے کچھ پوری حلوا براہ اخفا بھیجا جاوے داروغہ محبس نے عرض کیا کہ بندہ غلام بے درم رایصاحب کا ہے اس جرم مین اگر حضرت ظلسبحانی ہاتھ گردن پر صاف کرین بسر وچشم منظور اور ہمہ تن گوارا ہے غرض کہ دختر معصومہ رایصاحب کو بطور اخفا مع لوازمۂ خوردنی پاس رایصاحب کے بھیجا چونکہ آتش اشتہا مشتعل تھی رایصاحب نے چاہا تھا کہ کھانا کچھ تناول فرماوین اتفاقاً سقف زندان سے ایک چھپکلی عین تھالی مین آگری رایصاحب نے تھالی کو علیحدہ کر دیا اور دختر معصومہ سے فرمایا کہ کل ہم مکان پر قید سے چھوٹ کر آوینگے دختر معصومہ گریان مکان کو آئی پھر پرچہ نویس نے اس راز سے بھی بادشاہ کو اطلاع دی بادشاہ نے وقت صبح رایصاحب کو طلب فرمایا اور پوچھا کہ تمکو کیونکر یقین ہوا کہ محبس سے رہا ہو جاؤنگا اونھون نے عرض کیا کہ خداوند نعمت صورت ابتداے دولت واقبال یہ ظہور مین آئی کہ راستے مین چھینٹ کیچڑ کی جو دامن پر آپڑی اوس سے ریزہ الماس قیمتی دس ہزار کا دستیاب ہوا اور انتہاے ادبار یہ ہے کہ پانچوین روز قید سے رزق میسر آوے اور وہ نجس ہو جاوے اور لقمہ	

کیفیت	نام
نشہ تک نہ پہونچے رنج وراحت برابر ہو گئی بادشاہ نے خوش ہو کر فرمایا کہ ایسی فیاضی وفضول خرچی کہان سے سیکھی عرض کی کہ پیرومرشد غلام کے مادر وپدر ایام نابالغی مین یتیم چھوڑ کر مرگئے تھے غایت افلاس سے کسی امیر کی کارخانہ عمارت مین دو پیسے روز کی مزدوری کرتا تھا ایک مزدور ٹوکری مٹی سے بھر کر مجھے دیتا تھا مین دوسرے مزدور کو دیتا رہا ایک لحظہ ہاتھہ خالی نہ رہتا تھا بعد چندے کچھہ علم حاصل کرکے بہادری طالع حضور مین پہونچا تب سے مجھے یقین ہوا کہ جب تک مداخل ومخارج برابر رہیگا تب تک خداوند کریم اپنے مزدور کے ہاتھہ کو خالی نہ رکھیگا بادشاہ اداے کلام رائصاحب سے خوش ہوے اور خلعت پیشکاری بدستور عطا فرمایا ** راے خوشحال چند عہد جہانگیر بادشاہ مین دیوان خالصہ تھے اوصاف حسن اخلاق اور فیاضی مشار الیہ مورخون نے بہت کچھہ لکھا ہے ** راے دیبی داس کایتھہ ماتھر وکیل سعادت اللہ خان ناظم ارکاٹ تھے بیشنو تھے مذہب کایتھہ ماتھر بشتر مع لباس طعام خام تناول فرماتے ہین راے جی کے گھر تواضع برادری تھی سب صاحب برادری جمع ہوے رائصاحب دست بستہ بخدمت اہل برادری ملتمس ہوے کہ رسوئی تیار ہے اندر محلسرا کے تشریف لے چلیے صاحبان برادری نے کہا کہ آپ بھی چلین رائصاحب نے عرض کیا کہ مین آپ صاحبون کا پس خوردہ تناول کرونگا صاحبان برادری مصر ہوے رائصاحب نے کہا کہ آپ صاحبان برادری مع ملبوس خاصہ تناول فرماتی ہین آپکے ساتھہ کھانا کھانیمین طریق بیشنوی مین فرق آتا ہے صاحبان برادری نے کہا کہ نہایت نازیبا ہے چاہیے کہ مہمان اور میزبان ایک ساتھہ کھاوین معلوم نہ تھا ورنہ ہم سب آدمی دھوتی ساتھہ لاتے اب ناچاری ہے رائصاحب نے التماس کیا کہ آپ سب صاحب دھوتی زیب کمر کرکے اگر تناول	

فرماوین

کیفیت	نام
فرماوین تو مجھے درنج نہین ہے سب صاحبون نے قبول کیا مگر نہون نے دھوتی سے مجبور تھے رائصاحب نے توشکچی کو حکم دیا کہ جسقدر دھوتی ریشمی پتیمبر توشہ خانہ مین ہون حاضر کرے ہزار عدد دھوتی ریشمی پتیمبر توشکچی نے توشکخانے سے حاضر کین سب صاحبان برادری نے دھوتی زیب کمر کرکے موافق طریقہ بیشنو مذہب کے چوکے مین کھانا تناول فرمایا بعد فراغ اور پنے کپڑون کے صاحبان برادری دھوتی توشکچی کو واپس کرنے لگے رائصاحب نے دست بستہ عرض کیا کہ اگرچہ بندہ غلام صاحبان برادری کا ہے الا حجام و خدمتگا نہین ہے کہ ملبوس پہنا ہوا لیوے یہ حق خدمتگاران ہمراہی ہے چنانچہ خدمتگاران ہمراہی صاحبان برادی کو سب دھوتیان تقسیم کردین +	
کایتھ بھٹناگر بھی شریف ہین مسکن قدیم سنبھل مراد آباد اور سہارنپور تا سرہندو شاہجہان آباد و ہانسی حصار و آگرہ و گوالیار و مہابن و بدایون ضلع جونپور وچران چھپرہ و مونگیر ہے زمینداری اور قانونگوئی رکھتے ہین اور روزگار پیشہ بھی ہین جو لوگ کہ اپنی ریاست اور وطن مین مقیم ہین اور سلسلہ وطن سے قائم ہے وہ اپنے کو شریف تر جانتے ہین شادی بیاہ باہم کرتے ہین مثل قوم اگروالہ اور کھتری کے ایام موتہ مین سیاپہ عورات مین ہوتا ہے اور مثل کایتھان ماتھر کے طعام خام مع ملبوس کھاتے ہین عہد سلاطین سلف اہل اسلام اور عصر محمد شاہ بادشاہ مین راجہ مان رائے اور راجہ کانھر مل نائب دوندی خان اور راجہ بنسی دھر بخشی علی محمد خان روہیلہ اور رائے رتن چند نائب نواب سعادتعلیخان حاکم اودھ عمدہ روزگار و مناصب و مراتب اعلی رکھتے تھے اب بھی اکثر عہدہ ہائے جلیلہ پر علی قدر لیاقت سرکار انگلشیہ مین ممتاز ہین بھٹناگران پچھم گوشت مرغ بھی کھاتے ہین +	کایتھ بھٹناگر भटनागर

نام	کیفیت
کائستھ سکسینہ सकसेना	کائستھ سکسینہ تین فریق ہین سکسینہ[1] اصل اور دوسرے[2] گھرے[3] ریاست قدیم اصل قوم سکسینہ مئو شمس آباد و اترہ دلی و پٹیالی وغیرہ نواح فرخ آباد و کسیلا و سکبت اور بریلی و آنولہ و بدایون و سہسوان و نواح قنوج و کویل و جلیسر و اٹاوہ و جالون ہین یعنی و متھرا وغیرہ بھی دوسرے مقامات پر بذریعۂ نوکری وغیرہ سکونت اختیار کی ہے زمینداری و قانونگوئی بھی رکھتے ہین اور زمان سلف سے عہدہ دار عالی و مقرب سلاطین رہتے آئے اکثر مقامات مین یہ قوم معتقد شیخ سدو و شاہ سلار و غوث وغیرہ ہین سکسینہ لکھنؤ بباعث قرب منزلت سرکارات اہل اسلام تعزیہ داری بھی کرتے ہین زمان اہل اسلام مین بھی عہدۂ عالی پر ممتاز رہے اور فیاضی و حسن اخلاق مین نام آور ازانجملہ لکمندرای دیوان و نائب خان خانان بعد آن نواب میر خان ناظم الہ آباد کا ذکر ہے کہ لکھوکھا روپیہ کی ماہانہ آمدنی تھی وہ سب خرچ فقرا و مساکین تھا ایک روز برادری مین بہ تقریب شادی رانی صاحبہ تشریف لے گئین بجز نتھہ[1] کے اور کوئی زیور زیب بدن نہ تھا نام آوری راجہ صاحب ایسی کہ مثل نہین رکھتی ہے عورات برادری حیثیت رانی صاحبہ دیکھکر باہم سرگوشی کرنے لگین رانی صاحبہ نے غیرت کھا کے کسی حیلہ سے اپنے مکان کو واپس آکر شکوہ نہونے زیور کا راجہ صاحب سے کیا راجہ صاحب نے فوراً ڈیوڑھی محلسرا سے نواب مہابت خان پر کہ ناظم الہ آباد تھے جاکر بیگم صاحبہ سے معرفت خادمان محل عرض کیا کہ لونڈی حضور کی برادری مین بتقریب جانا چاہتی ہے ایک روز کے واسطے زیور خاص عنایت ہو بیگم صاحبہ نے تین لاکھ روپیہ کا زیور مرصع معرفت خادمہ کے بھیجدیا راجہ صاحب نے رانی صاحبہ کو دیا کہ زیب بدن کرد چنانچہ پھر رانی صاحبہ کو دوسرے روز برادری مین روانہ کیا اور تاکید کی کہ جملہ زیورات خادمان و ننگیان کو بے تکلف وہان انعام مین تقسیم کردینا بجز نتھہ کے دوسرا زیور پاس رہنے نپاوے رانی صاحبہ نے بموجب حکم جملہ زیور

نام	کیفیت
	نیگیان کو دہان انعام مین تقسیم کردیا عورات برادری آئینہ صورت حیرت مین غرق ہین اور رالیصاحب اپنی صاحب خانہ کی علو ہمتی سے نہایت خوش ہوی نواب صاحب نے جب یہ حال سنا فیاضی اپنے توابع سے خوش ہوکر وہ تمام زیورات معاف فرمایا + راے بھال راے ساکن اٹاوہ مقرب بارگاہ شاہجہان بادشاہ بھی عجز و انکسار اور برادر پروری مین زبان زد خاص و عام ہوے دہلی مین لڑکی کی شادی ایسی کی کہ آجتک دوسری نہ ہوئی نہ ہوگی چالیس ہزار خلعت برادری مین تقسیم کیے + راجہ شتاب راے ساکن شاہجہان آباد اوایل عملداری انگریز بہادر مین ناظم عظیم آباد تھے فیاضی و برادر پروری اور حسن اخلاق مین فخر کایتھان تھے طریقہ زندہ مشرب کا تھا ہزارہا کایتھ سکسینہ ساکن شاہجہان آباد بطفیل اونکے عظیم آباد مین فارغ البالی سے بسر اوقات کرتے تھے شبانہ روز واسطے ہنود و اسلام کے لنگر مقرر رہتا باین حشمت و ثروت خواہ اعلی ہو یا ادنی برادری کے سامنے تکیہ نہ رکھا برہمنان کو لکھوکھا روپیہ دان کرتے اور فرماتے کہ خوب ناچ دیکھو + فی زمانہ مہاراج بالکرشن صاحب دیوان مُلک اودہ قوم سکسینہ تھے فیاضی اور برادر پروری مین فخر کایتھان ہوے ہین +
سکسینہ ملقب کھری सकसेनारवरे	ریاست قدیم گھاٹم پور ضلع کانپور اور قنوج اور کول اور جلیسر اور اٹاوہ اور الہ آباد وغیرہ محالات ہین شرافت و نجابت مین شک نہین راے جسونت راے پیشکار خالصہ عہد سلاطین اسلام مین عمدہ منش ہوے ہین + راجہ نول راے نائب نواب صفدر جنگ علم سپاہ و فن سپاہگری مین یکتاے روزگار تھے معرکہ افغانان مین مالک کی طرف سے کارزار رستمانہ کرکے سرخروئی جاوید حاصل کی راجہ خوشحال راے فرزند اونکے بھی نیک ذات و خلیق اور خدمت برہمنون کی ازحد کرتے تھے +
فرقہ ثالث کھروا खरौआसकसेना	یہ فرقہ بھی سکسینہ کایتھ مین سے نواح قنوج و شاہجہان پور اور بریلی و تلہر و فرخ آباد وغیرہ مین خیل خیل ہین عمدہ روزگار و ذی منش ہوتے آئے فرقہ سکسینہ

نام	کیفیت
	اول و دوم سے کچھ تعلق نہین شادی و بیاہ اپنی ذیل مین کرتے ہین راجہ ٹیر چند ساکن قنوج بخشی الملک بادشاہان اودھ کے تھے علم مجلس و اخلاق و برادر نوازی فیاضی اور دان و خیرات و تیرتھ برت مین فخر کایتھان تھے کاشی مین جاکر مکت پائی یہ نتیجہ نیک ذاتی اور فیاضی کا ہے روزگار پیشہ بیشتر ہوتے ہین بعضی بعضی مقام مین دکانداری بھی کرتے ہین +
کایتھ سری باستکھرہ श्रीवास्तव खरे	یہ بھی دو فرقہ ہین بلقب کھرے اور دوسرے دونون فرقہ کی قدیم ریاست سری نگر یعنی اجودھیا خاص و تلوئی و پرسدھ پور و ملایان و سکرپورہ و بھدوی و نواح گورکھپور و عظیم آباد ہے اور جابجا ہے وغیرہ کی زمینداری و قانونگوئی بھی رکھتے ہین روزگار پیشہ بھی ہوتے ہین اس فرقہ مین بھی بیشتر عمدہ شخص و عالی ہمت زمان سلف و حال مین ہوتے آئے سوائے مقامات مذکورہ بذریعۂ نوکری ملک دوآب و پورب مین بھی سکونت اختیار کی ہے زمان سلف مین رائے بھگونت رائے ساکن ملایان پیشکار خالصۂ دفتر شاہی ہوئے بھگونت نگر ضلع ہردوئی آباد کیا ہوا اونکا ہے رائے رایان گیرت چند منصب دار بادشاہی تھے شخص عمدہ ہوئے ہین ہزارہا کایتھ بطفیل اونکے رائے اور راجہ ہوگئے راجہ رام نراین صوبہ دار عظیم آباد آدمی وضعدار و خوش خلق و ذی علم تھے موزون تخلص تھا راو شتاب رائے پیشکار غرض کہ ریتھی اب بھی عہدہ ہائے عالی و مناصب جلیلہ پر علی قدر مراتب ممتاز ہین +
سری باستدوسرے श्रीवास्तव दूसरे	اضلاع مرادآباد سے تا عظیم آباد و اجودھیا و سرحد مالوہ خیل خیل ہین لکھو کہا گھر اس ہند مین ہونگے باصطلاح قوم سری باستکے پانڈے اموڈھہ و قانونگوے مجھوی و بھبولی ضلع گورکھپور بلقب پانڈے اموڈھہ اور قانونگوے سرکاری مشہور ہین اس قوم مین دو قوم اور بھی شامل ہین تبلیہ سنتان و بڈہی سنتان روایت ہے کہ دو عورات جلیلہ قوم کایتھ کو بحفظ غزت قوم تیلی اور بڈہی نے پرورش کیا جب لڑکے پیدا ہوئے اونکا لقب تبلیہ سنتان و بڈہی سنتان ہوا

نام	کیفیت
	راجہ ٹکیت راے ساکن لکھنؤ کہ عمدگی و فیاضی مین نامزد ہوے تیلیہ سنتان مشہور تھے اور قانونگویان سانڈی پالی بلقب ڈہی سنتان مشہور ہین کایتھ ہاے سری باست ضلع الہ آباد مین قانونگوے پرگنہ کیواے اور پرگنہ چائل و سکندرہ و چوکھدی و ملاپور و اریل و رایان پور پرگنۂ جھونسی و فتحپور پرگنۂ نواب گنج و کڑہ مانکپور شریف ہین اور قانونگویان فتحپور ہسوہ و دلمؤ اور ضلع فتحپور بھی ذی اعتبار ہین شرافت اس قوم مین منحصر ہے اوپر اسکے کہ برابر رتبہ برتبہ قانونگوئی پر رہتے آئے ہون جو قانونگو بطمع روپیہ پٹواریان سے مخلوط ہوکر شادی بیاہ کرتا ہے وہ برادری مین حقیر ہو جاتا ہے الا باعث کثرت کے صدہا ہزارہا شریف بطمع داخل فرقۂ پٹواری ہوگئے عصر محمد شاہ باشاہ مین انچھالال قانونگوے سرکاری ساکن کڑہ مانکپور عمدہ منش اور فیاض ہوے ہین روایت ہے کہ راے بھوگچند قانونگوی ملک سرہند مغرب بادشاہ کے لڑکے سے شادی دختر راے انچھالال کی قرار پائی اور شاہجہان آباد سے کڑہ ضلع الہ آباد مین کہ مسافت راہ یک ماہہ ہے برات آئی زائد بیس ہزار آدمی سی برات مین تھا راے انچھالال نے شاہجہان آباد سے کڑہ تک پانچ پانچ کوس پر باہتمام اور صرف لکھوکھا روپیہ کے اردو بازار مقرر کی کہ اشخاص برات کوئی جنس بازار سے خرید نکرین بازار راے انچھالال سے جو چاہے بتحریر رقعہ بلا ادا ے قیمت لیوے اور ایک مہینہ تک برات کڑہ مین مقیم رہی پھر بدستور برات کو شاہجہان آباد تک اوسیطرح روانہ کیا اس صرف کی انتہا نہین + راجہ ٹکیت راے نائب نواب آصف الدولہ والی ملک اودھ کے تھے فیاضی اور بہادر پردری زبان زد خاص و عام ہے لکھوکھا بیگھہ اراضی صوبۂ لکھنؤ مین برہمنون کو معاف کردی +
کایتھ گوڑ गौड	انمین دو فرقہ ہین ایک ملقب گوڑ دوسرا فرقہ مشہور شمالی گوڑ خورد و نوش خام اور حقہ دونون فرقہ کا واحد ہے صرف شادی بیاہ مین تمیز ہے کہ شادی طفلان

نام	کیفیت
	گوڑ کی عرقۂ گوڑ مین اور شادی صاحبان شمالی شمالی مین ہوتی ہے اگر شادی طفل گوڑ گوڑ شمالی مین اتفاقیہ ہوجاوے تو مضائقہ نہین اکثر ہوئی ہے الا شادی طفل گوڑ شمالی کی گوڑ مین آجتک نہین ہوئی جو لڑکا گوڑ کا شمالی مین منسوب ہوتا ہے اوسکی اولاد کی شادی بیاہ شمالی مین ہوتی ہے ریاست قدیم ملک بنگالہ گوڑ دلیس ہے چنانچہ دفتر سوم ابوالفضل و تواریخ اکبر نامہ و تنقیح الاخبار و منتخب التواریخ ہند اور نسخۂ مولفۂ حکیم لکھن لال صاحب موسومۂ کاشف وقائق مذہب ہند و تواریخ مولفہ مارکین صاحب سے واضح ہے کہ قبل از عمل اسلام گوڑ دلیس بنگالہ تھا قدیم سے کاتھان گوڑ اوس ملک کے راجہ تھے شروع عہد اسلام مین سلطنت کاتھان گوڑ کی ضعیف ہوگئی سلطان دہلی کو مالگذاری بطور خراج دینا اختیار کیا سنہ ٦٦٣ ہجری مین سلطان غیاث الدین بلبن جب سریر آرائے تخت دہلی ہوا ناصر الدین بقرا خان پسر ارشد اوسکا ناظم بنگالہ ہوا شاہزادہ والا تبار کے ساتھ اکثر قوم کاتھ بھٹناگر نجد شہاب لائق وارد بنگالہ ہوے اور صاحبان بھٹناگر ہمراہی شاہزادہ اور کاتھان گوڑ سے راہ و رسم برادرانہ ہوا چند روز مین اخلاق و ارتباط درجۂ غایت کو پہونچا خورد و نوش طعام پختہ اور محفل شراب مین کچھ مغائرت نرہی صرف طعام خام مین مغائرت رہی صاحبان بھٹناگر مستدعی ہوے کہ ہمکو اپنی تواضع خام مین بھی شریک کرو کاتھان گوڑ کی طرف سے اغماض ہوا آخرش قول و قرار ہوا کہ ہمکو اپنی محفل تواضع خام مین شریک کرو تمکو اختیار ہے کہ ہماری محفل خام مین شریک ہو یا نہو غرض کہ محفل خام مین بعض بعض کاتھان گوڑ کی جس سے ربط و اخلاص نہایت تھا شریک ہوے بعد چند سے صاحبان بھٹناگر کے گھر کوئی تقریب تواضع خام ہوئی مستقاضی ہوے کہ ہمارے ہاتھ کا پکایا طعام خام کھاؤ تب کاتھان گوڑ کو انکار ہوا شدہ شدہ صاحبان بھٹناگر حضور مین شاہزادہ کے ناشی ہوے کہ ہم کھانا خام کاتھان گوڑ کا کھاتے ہین

کیفیت	نام
یہہ ہمارے گھر نہین کھاتے ہین جوکہ اونکو قرب منزلت شاہزادے کی حضور مین ازبس حاصل تھا گیر و دار شروع ہوئی کچھہ گرفتار ہوے اور جبراً کایتھان بھٹناگر کے ساتھہ طعام خام تناول کیا اور اکثر سے فرار ہوکر بغرض استغاثہ حضور مین بادشاہ دہلی کے گئے کہ غیاث الدین بلبن تھا آئے اتفاقات وقت ہی اوس عرصہ مین غیاث الدین بلبن بادشاہ دہلی نے انتقال فرمایا بعد وفات اوس بادشاہ کے معز الدین کیقباد نبیرہ اوسکا تخت نشین ہوا بغرا خان باپ اوسکا بہ نیت تخت نشینی از راہ جنگ آزمائی تا اودھ آیا تھا لیکن مجبور ہوکر بعد ملاقات پسر پھر بنگالہ کو واپس گیا شرح اسکی کتاب قران السعدین تصنیف امیر خسرو مین موجود ہے غرض کایتھان بھٹناگر بھی شاہزادے کے ہمراہ دہلی کو واپس آئے جوکہ خصومت کایتھان گوڑ سے جو شاہزادے پر نالشی دہلی مین آئے کایتھان بھٹناگر کو زیادہ تھی موقع وقت پاکر بادشاہ کے حضور سے حکم گیر و دار کایتھان گوڑ کا جو وارد دہلی تھے حاصل کیا کایتھان گوڑ بخوف عزت و ایمان بھاگ کر برہمنان بداون کے یہان پناہ لی اوس ہنگامہ دار و گیر مین جو کایتھان گوڑ گرفتار ہوگئے وہ بجز شریک بھٹناگر ہوے جبکہ سزاولان شاہی بداون مین گرفتاری کو آئے برہمنان بداون نے زنار یعنی جنیو پنہاکر کہا کہ سب برہمن ہین کایتھہ نہین ہین سزاولون نے حضور مین بادشاہ کے حقیقت حال سے اطلاع دی حضور بہادر سے حکم جہان مطاع نافذ ہوا کہ اگر یہ برہمنان بداون طعام خام اونکے ساتھہ جسکو کایتھہ بھٹناگر گوڑ بیان کرتے ہین کھاوین تو بلا تعرض چھوڑ دو ورنہ کایتھان اور برہمنان کو روانہ حضور کرو برہمنان بداون نے کایتھان گوڑ کے ساتھہ طعام خام کھایا تب تعرض شاہی سے محفوظ ہوے تب سے پروہت خاص اس فرقہ گوڑ کے برہمنان بداون ہوے بعد چندے جب یہ مخمصہ دفع ہوا صاحبان گوڑ جو جبراً شریک کایتھان بھٹناگر اکل و شرب مین ہو گئی تھی اونکو اپنے	

نام	کیفیت
	عزیزون اور ہمقومون کا ترک نہایت شاق و ناگوار تھا برہمنان بدایون سے ستدعی شریک کرا وینے اپنے فرقۂ اصلی کے ہوے برہمنان بدایون نے کہ کائتھان گوڑ انکے ممنون احسان تھے حسب مرضی اونکے اونکو بھی شریک اکل و شرب کرلیا الا شادی بیاہ طفلان مین یہ قرار پایا کہ اپنی اپنی ذیل مین ہوا کرے پس وہ فرقہ جو ایک روز خواہ دور و قرجبراً کائتھان پٹشناگر کے ساتھہ اکل و شرب مین شریک ہوکر پھر بحمایت برہمنان بدایون اپنی قوم واکفا مین داخل ہوے وے ملقب بہ شمالی ہین کہ آج تک وہی طریقہ جاری ہے اب بود و باش کائتھان گوڑ کی عہد بادشاہ موصوف دہلی ۲۹۶ ہجری سے اس ملک مین ہے اور کائتھان گوڑ دیس سے علیحدہ ہوگئے ریاست قانونگوئی و زمینداری و نوکری سے بسر اوقات کرتے آئے سلاطین سلف مین بعد انتزاع راج کے عہدہ ہاے جلیلہ پر حسب لیاقت مامور رہتے آئے جاندی اور وکوسرا و بڈہر متعلق ملک اودھ و سید پور و کولی اسلا ضلع بنارس و خاص بنارس و پرگنہ بعدوی ضلع مرزاپور و پرگنہ گھوسی و چریاکوٹ ضلع اعظم گڈہ و الہ آباد اور ملک دکن مین اوجادہ و سرساوال و بھوپال تال مین ریاست ہے اور ریاست شمالی صاحبان پرگنہ نظام آباد ضلع اعظم گڈہ و ترکی ضلع ترہت و طوبار ضلع گورکھپور مین قدیم ہے ÷
کائتھ امشٹ कायस्थ मिश्र	ریاست قدیم ملک بہار ہے اکثر مکانات مین بذریعۂ قانونگوئی و زمینداری و نوکری بسر اوقات کرتے ہین اوس ملک مین طہارت کم ہے رای کپل داس دیوان صوبۂ بہار عہد سلف مین عمدہ منش و برادر پرور اور فیاض تھے اور سواے اونکے اور بھی عمدہ روزگار ہوے +
کائتھ کرن कायस्थ करन	سکونت قدیم ملک ترہت ہے قوم مین نہایت شریف ہین اکثر ملک ترہت مین عمدہ پٹوارگری اور نوکری سے بسر اوقات کرتے ہین اور ریاست و زمینداری وغیرہ ہے

نام	کیفیت
	رکھتے ہون از روے شاستر معلوم ہوتا ہے کہ اصل قوم کایتھہ کرن ہے باقی فروع شاستر مین سواے کرن کے اور کسی قوم کایتھہ کا ذکر نہین ہے سواے ایک ادھیاے پدم پوران کے معلوم نہین کہ وہ پوتھی اصلی ہے یا وضعی +
کایتھہ ایتھانہ कायथराठान	ریاست و زمینداری قدیم قرب جونپور ہے اور رسم و رواج بیشتر قوم سری باستب سے ملتا ہے قانونگوئی اور نوکری سے بسر اوقات تھی زمانہ حال مین راجہ کندن لال اس قوم مین بہت ذی علم اور ذی رتبہ ہوئے سیر منشی بادشاہان اودھ تھے +
کایتھہ کارشٹ कायथ सूरज ध्वज	ملک دکن مین اور پورب مین کثرت سے ہین دوآب مین چند خانہ علی گڈھ عرف کول جلیسر مین ہین راہ و روش مثل دوسرے کایتھان کے ہے +
کایتھہ سورج دہج	منجملہ بارہ فرقہ کایتھہ کے ہین مگر اس جوار مین معلوم نہین ہوتے سورج دہج ایک قوم نواح دہلی اور انوپ شہر مین ہے شاہجہان باد مین خاص ایک محلہ سورج دہج سے الاوے لوگ اپنے کو برہمن بیان کرتے ہین یاد پڑتا ہے کہ جواہر مل دیوان بھرت پور کایتھہ قوم سورج دہج تھا کایتھان سورج دہج راہ و روش مثل برہمنون کے رکھتے ہین الا کایتھہ ہین لیکن سورج دہج کوئی قوم برہمن کی نہین ہے واللہ اعلم بالصواب +
کایتھہ نگم कायथ निगाम	اس ملک مین نایاب بعض بعض ارباب لغات کی زبانی معلوم ہوا کہ اضلاع بمبئی اور سندراس مین ہین +
کایتھہ بالمیک कायथ बाल मीक	ساکن قدیم ملک گجرات کے ہین وضع اور طریق اونکا موافق سکنائے گجرات کے ہے مستورات مین ملبوس بیشتر دھوتی کا ہے عورت شوہر دار رنگین اور بیوہ سفید پہنتی ہین اور پاسبانان دیبی جی کے مثل دوسرے صاحبان کایتھہ کے ہے +
کایتھہ اونایہ कायथउनाया	برہمنان قنوجیہ کی بدولت چند روز سے داخل فرقہ کایتھان ہو گئی مین قابل اسکے بلبیس برزن شاہد تھے +

نام	کیفیت
کایتھ بنگالی कायथ बंगाली	ملک بنگالہ مین چار فرقہ ہین یعنی گھوش موش سروت اسنے کو کایتھ بیان کرتے ہین لیکن نسل اپنی چترگپت سے بیان نہین کرتے کسی دوسرے رکھیشر سے کھتے ہین مگر بنگالہ کے کایتھون مین یہ چار فریق کایتھ کے شریف ہین اور کایتھان دتر باری اور پچھیم باری کایتھان مرقوم الصدر سے حقیر ہین دراصل سلطنت ملک بنگالہ انہین فرقہ چہارگانہ مین ہے اور انحصار قوم کایتھ کا بارہ فالون پر اور اولاد ہونا چترگوپت کا از روے شاستر کے نہین ہے شاید وہ کرتھہ زبان راجہ تکبیت راے یا اور وقت مین برہمنان خوشامدی نے تصنیف کیا ہی ÷
	وجہ تسمیہ چھتیس ۳۶ فرقہ کہ خارج چار برن سے ہین
	از روے پوتھی منو سمرت ادھیاے چہاردہم کے واضح ہوتا ہے کہ پیدایش چھتیس ۳۶ فرقہ انج لوم اور پرتی لوم سے ہے انج لوم یہ ہے کہ باپ برن اعلی اور مادر برن ادنی سے جو پیدا ہوے اور شادی اوسکی اوسی قسم کی دختر سے ہو اور پرتی لوم وہ ہے کہ جسکی ابتدا مان قوم شریف اور باپ قوم زریل سے ہو لیکن از روے شاستر انج لوم پرت لوم سے شریف ہین اور جو ان دونون فریق کی آمیزش سے پیدا ہوے وہ انتج کہلاے تفصیل چھتیس قوم انج لوم و پرت لوم و انتج جو منو سمرت سے معلوم ہوا ذیل مین ہے ÷
راجپوت राजपुत	نطفہ قوم شریف چھتری اور بطن قوم آپ شودر یعنی خارج چار برن سے جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی اولاد بلقب رجپوت مشہور ہوئی کام اونکا سپاہگری و سلاح باندھنا اور نوکری کرنا ÷
کہار कहार	باپ شودر برن اور مان آپ شودر سے جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی اولاد بلقب کہار مشہور ہوئی خدمتگاری اور پالکی اوٹھانے کا کام مقرر ہوا قوم کہار کے ہاتھ کا پانی پینا مروج ہے ÷

کیفیت	نام
نطفہ چھتری اور بطن برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی اولاد بلقب قوم سارتھی مشہور ہوئی ملک دوآب مین یہ قوم کم ہے بیشتر اہیر و جات کام گاڑی بانی وغیرہ کا کرتے ہین +	سارتھی सारथी
باپ سودر برن اور ماں قوم اہیر سے جو ابتدائً اولاد ہوئی کاشتکاری سے بسر اوقات کرتے ہین قوم اونکی کورمی مشہور ہوئی +	کورمی कुरमी
باپ برہمن ماں بیس برن سے جو اولاد ہوئی وہ قوم اہیر مشہور ہوئی کام گائی او بھینس کا رکھنا اور خدمتگاری کرنا +	اہیر अहीर
باپ بیس برن اور ماں سودر برن سے جو اولاد ہوئی وہ قوم بتالک مشہور ہوئی پیشہ راجہ ہا کے حضور وقت شب قصہ خوانی کرنا +	بتالک یعنی قصہ خوان वैतालिक
باپ برہمن ماں اُپ سودر سے جو ابتدائً اولاد ہوئی قوم اونکی مالی قرار پائی پیشہ گلفروشی اور باغبانی +	مالی माली
باپ بیس برن اور ماں اُپ سودر سے جو اولاد ہوئی وہ کلوار مشہور ہوئی پیشہ عرق خوشبویات گلاب وغیرہ تیار کرنا اب گندھی کہتے ہین +	کلوار कलार
باپ سودر برن اور ماں اُپ سودر سے جو لڑکا ہوا اوسکی اولاد قوم حجام سے مشہور ہوئی پیشہ حجامت بنانا اور خدمت کرنا +	حجام हज्जाम
باپ بیس برن اور ماں سودر برن سے جو اولاد ہوئی اولاد اونکی قوم بیدہک مشہور ہوئی پیشہ جواہرات مین سوراخ کرنا مثل موتی وغیرہ +	بیدہک वेधक
باپ قوم مالی اور ماں قوم کمہار سے جو ابتدائً اولاد ہوئی وہ قوم تنبولی قرار پائی خدمت پان بیچنا اور زراعت پان کی کرنا +	تنبولی तमोली
باپ سودر برن اور ماں قوم بھاٹ سے جو اولاد ہوئی اوس سے ایجاد قوم رنگریز سے ہے پیشہ رنگسازی +	رنگریز रंगरेज
باپ سودر ماں اُپ سودر سے جو اولاد ہوئی اوس سے قوم درزی کی	درزی दरज़ी

کیفیت	نام
ایجاد ہے پیشہ پارچہ دوزی +	
باپ راجپوت اور ماں آپ سودر سے جو اولاد پیدا ہوئی وہ قوم لوہار سے مشہور ہوئی پیشہ لوہے سے اوزار وغیرہ تیار کرنا +	۱۴ لوہار लोहार
باپ قوم کایتھ اور ماں قوم تیلی سے جو اولاد ہوئی قوم بڑہئی مشہور ہوئی پیشہ درودگری +	۱۵ بڑہئی बढ़ई
باپ قوم راجپوت اور ماں قوم لوہار سے جو اولاد ہوئی وہ قوم سونار سے مشہور ہوئی پیشہ زیور وغیرہ تیار کرنا اسمین چند فرقہ ہین سونار وجڑیا ڈھریا وغیرہ +	۱۶ سونار सानार
باپ چھتری ماں اُوپ سودر سے جو اولاد ہوئی وہ ٹھٹھرے مشہور ہوئی پیشہ ظروف برنجی اور پھول تیار کرکے فروخت کرنا +	۱۷ ٹھٹھری ठठेरी
मनि فرقہ پرت لوم लोम	
باپ قوم رذیل پرت لوم اور ماں سودر برن سے جو اولاد ہوئی اونکی قوم کول بھیل قرار پائی بود وباش جنگل مین اور محاصل جنگل سے بسر اوقات کرنا +	۱۸ کول بھیل कोलभील
سودر بیرن یعنی اُپ بیرن باپ اور ماں قوم رذیل سے جو اولاد ہوئی اونکی نسل مین کنجر وچانڈال وبھنگی وغیرہ چند فرقہ ہین خانہ بدوش رہنا اور صیادی وگوشت مردار کھانا اور صفائی وغیرہ مکانات کی کرنا ایسا پیشہ ہے +	۱۹ کنجر وچانڈالی وکجر بھنگی یعنی خاکروب चंडालभंगी
ماں کنیزک قوم برہمن اور باپ جولاہہ سے جو اولاد ہوئی اونکی نسل مین کوری ہین پیشہ پارچہ بافی گندہ +	۲۰ کوری कोरी
ماں کنیزک بیس برن اور باپ کنیزک زادہ برہمن سے جو اولاد ہوئی اونکا لقب کمہار قرار پایا پیشہ ظروف گلی بنانا +	۲۱ کمہار कुम्हार
ماں قوم بیدیک یعنی سوراخ کرانیوالا جواہرات کا اور باپ اہیر سے جو اولاد ہوئی وہ گڈریہ مشہور ہوئی پیشہ بھیڑ وبکری کا پالنا اور اوس سے بسر اوقات کرنا +	۲۲ گڈریہ गडरिपा

نام	کیفیت
۲۳ تیلی तेली	ماں قوم راجپوت اور باپ سودر برن رذیل یعنی اَپ سودر سے جو اولاد ہوئی وہ قوم تیلی قرار پائی پیشہ تیل بیچنا اور بنانا اوسکا +
۲۴ نٹ नट	ماں بیس برن اور باپ کنیرک زادہ کھنگ قوم برہمن سے جو اولاد ہوئی وہ قوم نٹ مشہور ہوئی پیشہ کُشتی اور اندرجال سے بسر اوقات کرنا +
۲۵ دھوبی धोबी	ماں قوم چھتری اور باپ قوم چمار سے جو اولاد ہوئی نسل اونکی قوم دھوبی قرار پائی پیشہ پارچہ شوئی +
۲۶ موچی मोची	ماں قوم برہمن اور باپ کلوار سے جو اولاد ہوئی وہ قوم موچی قرار پائی پیشہ اسباب چرمی تیار کرنا +
۲۷ چمار و پاسی دہانک चमार पासी धानुक	ماں قوم سودر اور باپ موچی سے جو اولاد ہوئی وہ چمار و پاسی دہانک کرکے مشہور ہوئے پیشہ چوکیداری اور اسباب چرمی بنانا اور مردار جانور کا کھانا +
۲۸ بس پھوڑ बसफोर	ماں قوم نٹ اور باپ ملاح سے جو اولاد ہوئی وہ قوم بلقب بس پھوڑ مشہور ہوئی پیشہ بانس کے کام سے بسر اوقات کرنا +
۲۹ چکوا चिकवा	باپ قوم چمار اور ماں قوم لوہار سے جو اولاد ہوئی اوسکی اولاد قوم چکوا مشہور ہوئی پیشہ گوشت فروشی +
۳۰ ڈوریہ डोरिया	باپ قوم نقارچی اور ماں خاکروب سے جو اولاد ہوئی وہ قوم ڈوریہ مشہور ہوئی پیشہ پرورش کرنا کُتّے کا اور اوسی سے بسر اوقات کرنا بعض بعض پیشہ خاکروبی بھی کرتے ہین چہرہ بھی اونکو کہتے ہین +
۳۱ نقارچی नक़ारची	ماں قوم اہیر اور باپ کنیرک زادہ کایتھ سے جو اولاد ہوئی وہ قوم نقارچی مشہور ہوئی پیشہ نوبت نوازی اور روشن چوکی کا بجانا +
۳۲ نکھاد निखाद	ماں قوم کلوار اور باپ کنیرک زادہ ٹھٹیری سے جو پیدا ہوا اوسکی اولاد نکھاد مشہور ہوئی پیشہ تیاری کشتی اور اوسی مین بسر اوقات کرنا +
۳۳ ڈوم डोम	ماں قوم چمار اور باپ قوم کنجر سے جو اولاد ہوئی وہ قوم ڈوم مشہور ہوئی

نام	کیفیت
	کام حیوانات مردہ کا اوٹھانا اور جلا دینا ✢
ملاح ۳۴ मल्लाह	مان قوم کلوار اور باپ بھاٹ سے جو اولاد ہوئی قوم اوسکی ملاح قرار پائی پیشہ کشتی کے ذریعہ سے عبور دریا کرانا اور غوطہ خوری وغیرہ ✢
بارئی ۳۵ बारी	مان قوم بھیل اور باپ قوم درزی سے جو اولاد پیدا ہوئی وہ قوم باری قرار پائی کام مشعل دکھانا اور پس خوردہ دوسرے چار برن شریف کا کھانا ✢
کلوار ۳۶ कलवार	باپ کلار یعنی خوشبو ساز اور مان اُپ سو در برن سے جو اولاد ہوئی وہ کلوار مشہور ہوئی پیشہ شراب بنانا اور اوس سے بسر اوقات کرنا ✢

یہ چھتیس ۳۶ قوم جو اوپر لکھی گئی از روے شاستر منو سمرت کے ہین سوا اسکے قوم ہنود مین اب ہزار قوم ہو گئے وجہ اوسکی یہ ہے کہ جس شخص نے جو پیشہ اختیار کر لیا بعد چندے وہی قوم ہو گئی اور اپنے اپنے پیشہ کے لوگ باہم شریک ہو کر شادی بیاہ کرنے لگے وہ بھی شریک قوم ہو گئے مثلاً حلوائی اور تمباکو والہ اور میوہ فروش وغیرہ بہت سے ہین کہان تک تفصیل کیجاوے فقط

خاتمة الکتاب

یہ ہیچ میرز بندہ **کشوری لال** ولد منشی **ہنو مان پرشاد** صاحب قوم کایست گوڑ ساکن الہ آباد منصف درجۂ دوم قنوج ضلع فرخ آباد نے حسب استبداد بعض محققان و عزیزان جو کچھ انتخابات ترجمہ پوتھی ہای تاریخ سے تفصیل اقوام معلوم ہوئی بحالت غایت ہجوم کار سرکار کے عرصۂ قلیل مین بعبارت سرسری فصاحت و بلاغت و متانت سی محض مبرا ہے محاورۂ روزمرہ مین کہ عوام کو آسانی ہو یہ نسخہ لکھا اگرچہ نسخۂ مذکور ایسا نہین ہی کہ ارباب فضل و کمال و احباب با دانش وذکا پسند و مقبول فرمائین لیکن واسطے واقفیت عوام اور جو مجہ بندہ ہین لکھا ہے امید کہ جہان کہین سہو و خطا ہو صاحبان دانش و فرہنگ عیب جوئی نفرما کر اصلاح فرمائین کہ موجب ذخور احسانات کا ہوگا

خاتمة الطبع

الحمد للہ کہ یہ کتاب **اقوام الہند** جو اس سے پیشتر چند بار مطبع منشی **نولکشور** موسوم باودھ اخبار واقع لکھنؤ مین چھپ چکی اور اب مطبع منشی **نول کشور** واقع کانپور مین بماہ نومبر ۱۸۹۷ع بار اول چھپی